آقائی حافظیان

کی

تصنیف

لوحِ محفوظ

شرح توضیحات واشارات

از:

سیّد ساجد حسینؔ

آقائ حافظیان
کی
تصنیف

لوحِ محفوظ

شرح توضیحات و اشارات

از :

سیّد ساجد حسین

لوح محفوظ

محمد رسول الله

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

لوحِ محفوظ عظیم برکات لاتعداد نکات و رموز کا حامل ہے "محمد رسول اللہ" اس نادر نقش کے ظواہر اور مضمرات کو کماحقہ سمجھنے کے لئے کافی غور و فکر و تجسس و تحقیق درکار ہے۔ قارئین کی اس منزل تحقیق کو آسان بنانے کی غرض سے لوحِ محفوظ کی یہ شرح و توضیح پیش کی جارہی ہے۔ یقین ہے کہ اس کا مطالعہ قارئین کرام کو اس بابرکت نقش کو سمجھنے میں کافی ممد ہوگا۔ اہل علم اور صاحب نظر حضرات جب نظر عمیق ڈالیں گے تو ان پر واضح ہوگا کہ اس نقش کا مرتب کرنا عقل انسانی کا اتنا بڑا کارنامہ ہے جس کو توفیق ایزدی اور تائید غیبی کے بغیر سر کرنا ہرگز ممکن نہ تھا۔ مضمرات کو سمجھ لینے والے اس لوحِ محفوظ کی الہامی حیثیت اور روحانی کیفیات سے بھی حسب توفیق آگاہ ہوکر استفادہ کریں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

حضرت آقائی سید ابوالحسن حافظیان نے کوہ ترال کشمیر کی وادی میں معتکف ہوکر اس کو شدید کاوش، مطالعہ، تحقیق و تجسس کے بعد علم القرآن، علم الاوفاق، علم الاعداد، علم الریاضی، علم الحروف، علم الادب وغیرہ کے کمال اور روحانی اور غیبی تائید سے حاصل و مرتب کیا۔

کلام اللہ کی ۶۲۳۶ آیات میں سے نبوت سے متعلق دس آیات کا انتخاب شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے دس ہزار ابیات سے دس نعتیہ مصرعوں کا انتخاب۔ نقش میں ۶۲۵ خانے ہیں ان میں سے اول ۲۵ خانوں میں سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بقیہ ۶۰۰ خانوں میں آنحضرت کے دو لفظی القاب و اوصاف گرامی ہیں ان کی ترتیب اس طرح ہے کہ اگر دائیں سے بائیں یا اوپر سے نیچے کی طرف پڑھا جائے تو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مسلسل اور بامعنی سلام بن جاتا ہے۔ خوبی یہ ہے کہ جدھر سے بھی بحساب ابجد ۲۵ خانے کے اعداد کو جوڑا جائے تو جمع کل یکساں ہوگا پورے نقش کا مجموعہ اعداد حضور اکرم کے لقب مخصوص (مصطفٰے) کے مجموعہ اعداد سے برابر ہوتا ہے۔ اس نقش کا ماحصل "قطبِ کونینؐ اور نتیجہ مصطفٰےؐ" جو شمع کائنات ہیں اور جن کا سینہ مبارک لوح محفوظ ہے۔ اس قاعدہ سے کلمہ لوح محفوظ کے اعداد <u>۱۰۷۸</u> کے حروف بنا کر ان کی ملفوظی کی تو کلمہ (منبئ اللہ) <u>۱۰۷۸</u> سے مطابق ہوتا ہے۔

نقش کے ذیل میں جو چھوٹا تعویذ ہے جس کو نقش مخمس کہا جاتا ہے در اصل نقش معظم کی روح ہے اور پیشانی میں مندرجہ آیات قرآنی کے مضمرات و خواص کا حامل اور اور پورے نقش کا حاصل ہے۔ اگرچہ یہ نقش چھ رنگوں میں بڑے سائز پر نہایت اعلیٰ معیار سے طبع کیا گیا ہے پھر بھی قارئین کی سہولت کے پیش نظر اس نقش کے ایک عکس کو اس کتاب کا جزو بنادیا ہے۔

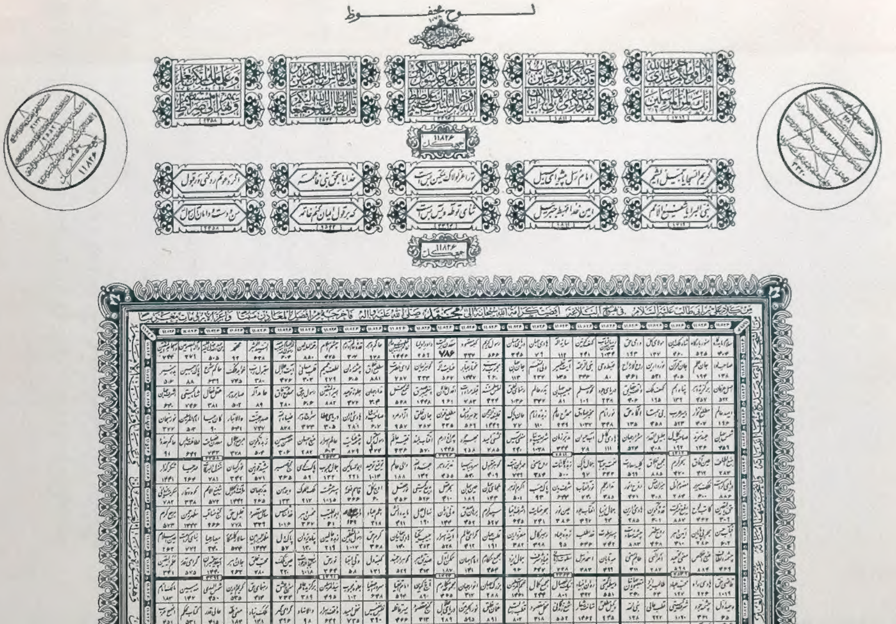
قارئین کو چاہیئے کہ اس شرح کے مطالعہ کے وقت "لوحِ محفوظ" کو سامنے رکھیں اور ایک ایک منزل کی وضاحت پر نظرِ عمیق ڈالتے ہوئے ہر نکتہ کی تشریح کو ذہن نشین کریں ہر منزل کو الگ الگ سمجھ لینے کے بعد لوحِ محفوظ کا من حیث الکل سمجھ لینا آسان ہوگا وَمَا تَوْفِیقِیْ اِلَّا بِاللّٰہ۔

اس نقش معظم کی معنوی اسرار اور آثار و خواص کی شرح کرنا مقصود نہیں۔ صرف علمی و فنی کمالات کو واضح کرنے کی سعی کی ہے۔ اہل نظر قارئین یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ سعی کس حد تک کامیاب ہو سکی ہے۔ اس نقش پر تحقیق میں بقول شاعر میرا تو یہ حال ہے کہ

حقایق کھلتے جاتے ہیں بہت مسرور جاتا ہوں
تحیّر بڑھتا جاتا ہے میں جتنی دور جاتا ہوں

اللہ جل شانہ بتصدق محمدؐ و آل محمدؐ میری فروگزاشت نواقص کو درگزر فرمائے۔

سیّد ساجد حسین
۵۳۸/۱۱ گارڈن ایسٹ۔ کراچی



لوح محفوظ
کریم السجایا جمیل الشیم
نبی البرایا شفیع الامم
امام رسل پیشوای سبیل
امین خدا مهبط جبرئیل
ترا عز لولاک تمکین بس است
ثنای تو طه و یس بس است
خدایا بحق بنی فاطمه
که بر قول ایمان کنم خاتمه
اگر دعوتم رد کنی ور قبول
من و دست و دامان آل رسول





آقای سید ابوالحسن حافظیان" مشہدی" سرزمین ہند کی سیاحت کے دوران ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء کوہ ترال (کشمیر) کے دامن موضع "صوفی پورہ" میں قیام پذیر ہوکر خلوت اور فراغت حاصل کی اور بتوفیق الہٰی چھ ماہ مسلسل کوشش سے اس نقش کے بنیادی اصول مرتب کئے۔ اس کے بعد مختلف مشاغل کے ساتھ ساتھ دو سال تک اس کی ترتیب جاری رکھی اور بفضلہ تعالیٰ ۱۹۴۲ء میں اس کو مکمل کرلیا۔ اور اس خیال سے کہ بارگاہ رسالت میں ایک ہدیہ پیش کرتے کے ساتھ اس قدیم فن کا بھی ایک نمونہ یادگار رہے اس مبارک نقش کو ان الفاظ کے ساتھ ہدیۂ ارباب نظر کیا، بقول شیخ سعدی علیہ الرحمہ

غرض نقشی است کزما باز ماند   کہ ہستی را نمی بینم بقائی
مگر صاحبدلی روزی برحمت   کند در حق درویشاں دعائی

پتہ:- ایران، مشہد

پاکستان:-
۱۰۔ اے۔ کملا نہرو روڈ
کراچی

معرفت آقائی حافظیان مدظلہ

قدیم ایرانی تہذیب اسلامی اخلاق وسادگی کے پیکر آقائی سید ابوالحسن حافظیان صوبہ خراسان مشہد مقدس میں ۱۹۰۷ء میں پیدا ہوئے۔ مشہد ایران کے قدیم ترین شہر طوس کا حصہ ہے۔ اسی ارض طوس نے ایران کے عظیم ترین انسان پیدا کئے۔ فردوسی شاعر مشہور عالم "شاہنامہ" کا مصنف، نظام الملک اور غزالی، اسلام کے مشہور ترین عالم اخلاق، خواجہ نصیر الدین محقق طوسی، دور مغلیہ کے مشہور فلسفی علوم غربیہ میں ماہر اور ریاضی حساب اور مذہبی تصنیفات کے مالک ان عظیم لوگوں میں سے چند ہیں جو طوس میں پیدا ہوئے۔ دور حاضر کی عظیم ہستی آقائی سید ابوالحسن حافظیان بھی اسی خطہ ارض مقدس میں پیدا ہوکر پلے بڑھے، ان کی ابتدائی زندگی ایسی ہی سادہ تھی جیسی ان کی موجودہ زندگی ہے۔ ان کی ساری زندگی اساتذہ علم وفن کی خدمت اور تلمذ، عظیم تصانیف کے مطالعہ وتحقیق وتحصیل علم میں صرف ہوئی، ایران کے بزرگوار اور برگزیدہ مرتاض افراد کی صحبت اور محنت شاقہ وکدوکاوش انکا شعار اور ہمیشہ ان کی یہ دلی تمنا رہی کہ دوسرے ماہرین میں جو کمالات ہیں ان کو وہ خود بھی حاصل کرلیں، بالخصوص علم ہندسہ، علم حروف میں مہارت وکمال حاصل کرنے کی خواہش کے تحت ان کو یکہ وتنہا زبردست جدوجہد کرنا پڑی کیونکہ کوئی استاد بھی ان کی روز افزوں ترقی اور معلومات وتحصیل فن کی رفتار کے ساتھ گامزن نہ رہ سکا، ادھر زبان دانی کا ملکہ فارسی اور عربی ادب میں حاصل کرکے علم تاریخ، فقہ، نجوم، ہیئت، علم الاخلاق پر عبور حاصل کیا یہی نہیں ارتقائے روحانی کی طرف متوجہ ہوئے تو سات برس تک صحن کہنہ حضرت امام رضا علیہ السلام کے حجرات فوقانی روبقبلہ ایوانِ عباسی کے قریب مسکن کیا اور کشف وریاض جاری رکھ کر روشن ضمیری حاصل کی۔

غرض کہ آپ کی پوری زندگی ایک سعیٔ پیہم اور مسلسل جدوجہد کے ساتھ تحصیل حاصل ہے۔ باوجود حصول علم وفن آپ نے گوشہ نشینی اختیار کی اور اپنی ذات باصفات کو ہر طرح کے پروپیگنڈہ واشاعت سے بالاتر رکھا۔ یہی وجہ ہے کہ باوجودیکہ آپ ہندوپاکستان میں ۳۳ سال سے مقیم ہیں لیکن آپ کا حلقہ بہت محدود رہا۔

آج کی دنیا میں آپ کی ذات باصفات باہمہ اور بے ہمہ کا صحیح مصداق ہے۔ آپ تارک دنیا بھی ہیں اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے کسب معیشت اور تجارت میں مشغول بھی ہیں، آپ زمانہ کے صاحب نظر روشن ضمیر اور صحیح معنوں میں اسلامی معاشرے تہذیب اور تمدن کے آئینہ دار ہیں۔ علم ریاضی کے ماہر علم الحروف، علم الاعداد، علم نجوم اور روحانیات پر کمال تصرف رکھتے ہیں۔ ان کے کلام میں بجید تاثیر ہے۔ باوجود آں کمالات حد درجہ منکسر مزاج، نرم دل، مخیر، بااخلاق،

متواضع اور جاذب شخصیت کے مالک ہیں۔ کوئی بھی اجنبی پہلی ملاقات ہی میں آپ کی ان جملہ خصوصیات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ آقای حافظیان پہلی بار ۱۹۳۲ء ۱۳۵۱ھ ہجری میں ہندوستان تشریف لائے اور آٹھ سال تک تمام ملک کی سیر و سیاحت کی۔ کتب خانے، خانقاہیں تمام متبرک مقامات ہر قوم کے حتی کہ ہردوار، رشی کیش اور لچھن جھولا کے منادر اور اجنتا کے غاروں کو جو ہندوؤں کے متبرک مقام اور ریاضت کشوں کے مخصوص مرکز ہیں، بغور دیکھے



حضرت امام ہشتم علیہ السلام کا مشہدِ مقدس میں وہ پرانا صحن اور گلدستۂ نادری اور ایوانِ عباسی کا وہ بالائی کمرہ جہاں پر حضرت آقای حافظیان مدظلہ رات دن مقیم رہے

اللہ جل شانہ نے آسمان میں ستارے مثل قندیلوں کے روشن کئے ہیں۔ ان ستاروں کا مشاہدہ کرنیوالے اس نظارے کی عظمت سے ایسا متاثر ہوئے ہیں کہ مقابلتاً انسان کی حقیقت ان کی نگاہ میں ہیچ معلوم ہوتی تھی۔ ان میں سے شاید ہی کوئی ایسا ذہن موجود ہو جو ان ستاروں کے نظام کے پس پشت عظیم مقصد کے وجود کو تسلیم نہ کر چکا ہو۔

بین کہ از موج نجوم و اوج چرخ آبنوسی   ہر دمی نقشی پدید آید تو را گر خورده بینی

دنیا میں حسین ترین شے جو ہمارے مشاہدہ میں آتی ہے وہ طرح طرح کے اسرار و رموز سربستہ کا سرچشمہ ہوتی ہے، جو کہ اس کو محسوس نہ کر سکے یا جو اس سے متاثر ہوئے بغیر رہ جائے وہ کور نفس اور زندہ بشکل مردہ تصور کئے جانے کا مستحق و مستوجب ہے اس کی آنکھیں اگرچہ کھلی ہیں مگر درحقیقت بند ہیں

چشم دل باز کن کہ جان بینی   آنچہ نادیدنی است آن بینی

اس عجیب و غریب نقش کے متعلق میں نے بہت کچھ سنا تھا۔ اشتیاق بڑھتا رہا تا آنکہ اس کو آقای حافظیان کی

حاصل کیا اس کا مطالعہ کیا تو حیرت میں پڑ گیا کہ علمی ادبی ریاضی کا حامل اسرار معنوی نقش و تعویذ عقل انسانی وہ بھی فرد واحد کی محنت شاقہ کس طرح مرتب کر سکی، آنجناب سے رجوع کیا تو کچھ سمجھ میں آیا۔ آپ نے بتایا کہ سنہ ۱۹۴۰ء میں کوہ ترال کے دامن میں مقیم ہو کر خلوت اور فراغت کے عالم میں چھ ماہ کی مشقت کے بعد اس نقش کے بنیادی اصول مرتب کیے بعدہٗ مختلف مشاغل کے ساتھ ساتھ اس کی ترتیب جاری رکھی اور سنہ ۱۹۴۲ء میں بعون اللہ تعالیٰ بکلی مرتب کیا۔



آستانۂ حافظیان موضع صوفی پورہ (دامن کوہ ترال) کشمیر میں نقش معظم مرتب فرما رہے ہیں سامنے میز پر کاغذات و کتب جمع ہیں جو چند پتھروں پر ایک چوبی تختہ رکھ کر بنائی ہے۔ پس پشت حضرت کی قیام گاہ ہے جو چوبی ڈھانچہ کی چھت پر چھپر کی شکل میں نظر آتی ہے۔

حیرت کا مقام ہے کہ یہ روحانی شاہکار دنیا ہیں عام لوگوں سے روشناس نہ ہو سکا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آقائی حافظیان نے اس کی نشر و اشاعت کی طرف توجہ نہ دی اور یہ نقش چند خواص کے دائرہ میں محدود ہو کر رہ گیا۔ چنانچہ اب یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ اس پاک نقش کو عوام تک پہنچا دیا جائے۔ اور یہ شرح پیش کی جائے تاکہ استفادۂ عام کا باعث ہو۔

زبان انگریزی میں بھی اس نقش کے متعلق مسٹر غلام حسین سحاور بحُسن وخوبی مقالہ پیش کر چکے ہیں' اردو دان افراد کے استفادہ کے لئے میں نے تحریک کی کہ شرح اردو زبان میں پیش کی جائے۔ آقای حافظیان نے میری ہمت افزائی فرمائی اور اس تجویز کو مناسب جان کر مجھ کو ضروری ہدایات فرمائیں۔ چونکہ اس نقش سے میری ذات کو خاص عقیدت ہے اس لئے اس فریضہ کو بعجز و مباہات انجام دینے میں مصروف ہوگیا۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ کتاب مکمل کر کے پیش کر سکا اور اس اردو شرح کے لئے کچھ مزید اضافہ بھی کیا ہے جو ناظرین کے لئے تحفہ ثابت ہوگا۔



آقای حافظیان دس سال کی عمر میں

نقشِ معظّم کا پسِ منظر

حضرت آقائی سید ابوالحسن حافظیان ۱۹۳۲ء میں ہندوستان تشریف لائے۔ یہ سال ان کی زندگی کا ایک یادگار سال ہے۔ دس برس تک مسلسل ہندوستان میں رہے اور سات برس تک برابر ہندوستان کی گرمی کی تاب نہ لاکر وہ اکثر گرمی کے چھ ماہ کشمیر کے ایک موضع صوفی پورہ جو کوہ ترال کے دامن میں واقع ہے اس کے جنگل میں گذارے۔

الغرض اس گوشۂ عافیت میں مختلف علوم کا مطالعہ اور مسلسل روحانی حقائق اور معارف میں غور وفکر کرتے کرتے جہاں ان پر بہت سے روحانی انکشافات ہوئے اور رموز ہائے باطنی پر واقفیت حاصل ہوئی وہاں حضرت موصوف کو ایک غیبی تحفہ اس نقش "لوحِ محفوظ" کی شکل میں دستیاب ہوا۔

چنانچہ اس نقشِ معظّم کو مرتب کرنے میں کامل چھ ماہ صرف ہوگئے تھے اور اس انتھک کوشش اور اپنی علمی طاقت کے باوجود پھر بھی مایوسی کا شکار ہوئے۔

حتیٰ کہ ایک دن وہ بھی آیا کہ موصوف یہ تحریر بسپردِ قلم کرنے پر مجبور ہوگئے کہ "درستوا ۲۵ × ۲۵ مُظہری مضمری ذوالکتابہ بہ رفتارِ طبیعی تیار کرنا ممکن نہیں ہے۔"

چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ اسی مایوسی کے عالم میں مجھکو نیند آگئی اور جب سحر کے وقت خواب سے بیدار ہوا تو ایسا محسوس کر رہا تھا کہ کوئی ہستی مجھ سے اصرار کر رہی ہے کہ "مایوس نہ ہو، اس نقشِ مبارک کا کام جاری رکھو" اس کے بعد سے میں نے پھر اس نقش کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ اور از سرِ نو کوشش کے نتیجہ میں مجھ کو معلوم ہوا کہ وہ تمام مطالب جو پہلے میرے اوپر مخفی تھے اب میرے اوپر عیاں ہوتے جا رہے ہیں۔ اور آخر کار اس سلسلہ میں جو حقائق تھے وہ خود بخود حل ہوتے گئے۔"

آقائی حافظیان فرماتے ہیں کہ میں اس واقعہ کو بہت اہمیت دیتا ہوں کیونکہ جب تک مجھ کو اپنی وسیع معلومات اور علمِ ابجد کی مہارت پر اور نقوش کی رفتاروں کی اطلاع پر بھروسہ تھا اور اپنے ذاتی علم پر اعتماد تھا اس وقت تک مجھ کو صرف ناکامی ہی نہیں بلکہ مایوسی کا بھی منہ دیکھنا پڑا۔ اور جب میں نے مایوس ہو کر کوشش ترک کردی اور شکست مان لی اور قلم سے یہ اقرار لکھ دیا تو مجھے کامیابی میسّر ہوگئی۔

یہ بات بیان کرتے ہوئے آپ نے ایک قصہ بیان کیا اور وہ یہ ہے کہ "ایک کسان اپنے گھوڑے کو ایک چھوٹی نہر کے پار لیجانے کی کوشش کر رہا تھا مگر گھوڑا جب بھی پانی کے نزدیک آتا تو رک جاتا ایسا معلوم ہوتا کہ گھوڑا پانی سے خوفزدہ ہے۔ یہ پانی صرف ایک بالشت گہرا ہوگا۔

عمر خیام ایک کونے میں بیٹھے تھے اور اس ماجرے کو دیکھ رہے تھے انھوں نے کسان سے کہا کہ پانی کو زور سے ہلاؤ پھر گھوڑے کو کھینچ کر لے جاؤ۔ کسان نے ایسا ہی کیا اور گھوڑا نہر پار کر گیا۔ کسان نے دریافت کیا گھوڑا ساکت پانی سے کیوں نہ گذرا تو عمر خیام نے کہا جب تک گھوڑا اپنے عکس کو پانی میں دیکھتا رہا اپنے اوپر ہاتھ نہ رکھ سکا۔ اور آگے نہ بڑھا۔ جب گھوڑے کو اپنا عکس پانی گدلا ہو جانیکے باعث نظر نہ آیا تو وہ پانی میں اتر گیا اور پار نکل گیا۔ آقائی حافظیان نے فرمایا کہ یہ قضیہ بالکل میرے قضیہ کے مطابق ہے اور یہ شعر پڑھا۔

تکیہ بر تقویٰ و دانش در طریقت کافری است راہ رو گر صد ہنر دارد توکل بایدش

ایران کے بعض بڑے بڑے علماء نے اپنی تقریظات میں مرقوم فرمایا ہے کہ جب تک توفیق ایزدی شامل حال نہ ہو اس وقت تک اس نقش کا مرتب کرنا ہرگز ممکن نہیں، ایسے نقش کا مرتب کرنا پروردگار کے کرم کا ظہور ہے۔ جب آغا صاحب سے دریافت کیا کہ انھوں نے اس نقش کو اعلیٰ ترتیب اور عمدہ صورت میں کس طرح بنایا اور کہاں سے سوچا تو آپ نے فرمایا کہ جس عظیم طاقت نے مجھ کو یہ آیات مبارکات منتخب کرنے کی توفیق دی اسی طاقت نے اس نقش معظم کی تشکیل کے متعلق ہدایت کی۔ اللہ پاک جب چاہتا ہے تو ایسے خیالات عطا فرماتا ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ ہندوستان والوں نے اس نقش کی کیا قدر کی آقائی حافظیان نے فرمایا کہ جامعۂ ملیہ اسلامیہ دہلی کے ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے مجھ کو ایک استقبالیہ میں مدعو کیا۔ ڈاکٹروں اور پروفیسروں اور صاحبان علم کا بڑا اجتماع تھا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کی خواہش کے بموجب میں نے اس نقش معظم کی شرح اور تفصیل کو بیان کیا تو ان حضرات نے لوح محفوظ کی توضیحات کو سنا اور اس کو سمجھ کر بے حد داد دی اور ڈاکٹر ذاکر حسین نے ایک خط تقریظ جامعہ ملیہ کی طرف سے عطا فرمایا جس کی ہر سطر لوح محفوظ کی داد و ستائش میں رطب اللسان ہے۔ میں نے ضروری سمجھا کہ اس خط کو اس کتاب کا جزو بنا دوں تاکہ یادگار رہے اور ڈاکٹر صاحب کی قدر دانی کا بیحد مشکور ہوں۔

دانشمندان پاک و ہند میں اکثر نے اس نقش کو بہت پسند کیا، سب کا کہنا یہ ہے کہ بیشک یہ نقش الہامی ہے اس لئے کہ بلا روحانی تصرف کے یہ کام تنہا عقل و علم انسانی کے بس کا نہیں ہے۔

جب اللہ مہربان ہوتا ہے تب ہر ناممکن ممکن ہو جاتا ہے۔

راقم الحروف نے خود مشاہدہ کیا ہے کہ بہت سے لوگ آقائی حافظیان کے پاس اس نقش معظم کو سمجھنے کے لئے آتے ہیں اور طویل نشستیں ہوتی ہیں آقائی حافظیان اس نقش کو سمجھنے والے کی عقل و فکر کے مطابق اس نقش معظم کے ظواہر و اسرار بتاتے ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ جن لوگوں نے اس نقش کو سمجھنے کے لئے خاص کوشش کی اور ان کے پاس اس غرض سے آئے ان میں سے بالخصوص مسٹر حاتم علوی نے بہت دلچسپی سے وقت صرف کیا اور تحقیقات بلیغ کو کام میں لاکر اس نقش معظم کو سمجھنے کی کوشش کی میں بہت خوش ہوا ہوں کیونکہ وہ ایک ہی شخص ہیں جنھوں نے بحیثیت محقق ایک ایک خانہ کو شروع سے آخر تک دریافت کیا تھا۔ نیز معانی اور دوسرے پہلو سے بھی مذاکرات کرتے تھے۔ اور بہت اچھی طرح سمجھتے تھے۔ میں ان کا ممنون ہوں اور مسٹر محمد علی حبیب مرحوم اور مسٹر قاسم دادا نے بھی دلچسپی کا اظہار کیا تھا۔

تکسین ابجد یا دائرۂ ابجد

آقای حافظیان کی علمی تشریحات

•

اٹھائیس حروف عربی زبان میں موجود ہیں اور یہ سب بنیادی حروف ہیں اگر ہم چاہیں کہ ان کو ساتھ ساتھ ایک سطر میں لکھیں اور پھر انھیں حروف کی ترتیب کو بدل کر دوسری سطر میں لکھیں تو دوسری شکل پیدا ہو جائے گی۔

اسی طرح اگر ہم پھر ان کی ترتیب کو بدل کر تیسری سطر میں لکھیں تو تیسری شکل پیدا ہو جائے گی۔ اور اس طرح بے تعداد بے شمار شکلیں بن سکتی ہیں۔

مگر ان حروف کی ترتیب کی وہ صورت جو سب سے مقدم ہے وہی ہے جس کو (**ابجد**) کہتے ہیں۔

اور وہ ترتیب مندرجہ ذیل ہے:

ا ب ج د   ه و ز   ح ط ی

۱ ۲ ۳ ۴   ۵ ۶ ۷   ۸ ۹ ۱۰

ک ل م ن   س ع ف ص

۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰   ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰

ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ

۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

اگرچہ یہ حروف مسلسل ہیں مگر یہ آٹھ حصوں میں منقسم ہیں

اَبجَد (۱) **هَوَّز** (۲) **حُطِّی** (۳) **کَلِمَن** (۴) **سَعفَص** (۵) **قَرِشَت** (۶) **ثَخَذ** (۷) **ضَظَغ** (۸)

اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ یہ آٹھ فرشتوں کے نام ہیں۔

اور حدیث ہے اَلْاَبجَدُ مَرکُوزٌ فِی لَوحِ مَحفُوظ ابجد لوح محفوظ میں مرکوز ہے۔

جذوات میر داماد قدس سرہ میں صفحہ ۱۰۳ پر حدیث نبویؐ ہے تَعَلَّموا اَباجَادَ وَتَفسِیرُهَا ابجد اور اس کی تفسیر کا علم سکھاؤ اور اسی کتاب میں صفحہ ۱ ۔ الاعداد ارواحٌ وَالحُرُوف اَشباحٌ

اعداد بمنزلہ روح ہیں اور حروف بمنزلہ قالب ہیں۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ ابجد بہت قدیم سے ہے اور اس کا تعلق عالم بالا سے ہے۔

اس ترتیب ابجد میں ہر حرف کے لئے ایک عدد متعین ہے چنانچہ ہر حرف کے نیچے اس کا عدد لکھ دیا گیا ہے۔
اور اسی سلسلہ میں شیخ ابونصر فراہی نے اپنی کتاب نصاب الصبیان میں آسانی کے ساتھ ذہن نشین کرنے کے لئے ان حروف کے اعداد کو شعر کے اندر اس طرح بیان کیا ہے۔

یکان یکان شمر ابجد حروف تا حُطّی — پس آنکہ از کلمن عشر عشر تا سعفص
پس آنکہ از قرشت تا ضظغ شمر صد صد — دل از حساب جمل شد تمام مستخلص

یعنی الف ابجد سے لے کر حطی کی ی تک ایک ایک عدد زیادہ کرو

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

اور پھر لؔ کلمن سے لے کر سعفص کے ص تک دس دس عدد زیادہ کرو

ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

اس کے بعد قرشت کے قؔ سے لے کر ضظغ کی غؔ تک سو سو عدد زیادہ کرتے جاؤ۔

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

تو اب جا کر جمل کے حساب سے دل صاف ہوا۔ اور اسی حساب ابجد کو حساب جمل بھی کہتے ہیں اور ابجد کبیر بھی کہا گیا ہے۔
حروف کے اعداد نکالنے کے لئے صحیح قاعدے مقرر کئے گئے ہیں، لہٰذا اعداد نکالتے وقت ان قاعدوں کا خیال کرنا ضروری ہے
عربی میں تو اٹھائیس حروف کے اعداد معین ہیں لیکن فارسی زبان میں بعض حروف وہ ہیں جو عربی کے اندر نہیں ہیں مثلاً پ چ ژ گ
یا اردو میں بعض حروف وہ ہیں جو عربی اور فارسی میں نہیں ہیں مثلاً ٹ، ڈ، ڑ اسی طرح دوسری زبانوں میں بھی ہے۔ اس کے لئے
قاعدہ یہ ہے کہ ان حروف کے اعداد وہی ہوں گے جو ان کے مشابہ حروف ابجد کے اعداد ہوں گے مثلاً پ کے عدد ب کے عدد کے
کے برابر ہوں گے اور چ کے ج کے برابر ژ کے ز اور اسی طرح ٹ ت اور ڈ د اور ڑ کے ز کے عدد کے برابر ہوں گے۔ اور نون غنّہ کا کوئی عدد
نہیں بنتا کیونکہ یہ نون کوئی مستقل حرف نہیں ہے۔ حروف کے عدد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس اسم یا آیت یا جملہ کے عدد نکالنا مقصود
ہو اس کو حرف حرف کر کے الگ الگ لکھے پھر اس کے لحاظ سے عدد شمار کرے مثلاً حسن کے عدد نکالنا ہوں تو لکھے ح س ن اب عدد
اس طرح شمار کرے کہ ح کے ۸ س کے ۶۰ ن کے ۵۰ سب کے جمع ۱۱۸ ہوئی اور اسم حسن کے اعداد ۱۱۸ ہوئے۔
لفظوں میں جو حرف مشدد ہو گا مثلاً مکرّم۔ محمّد۔ مقلّد میں ر۔م۔ل مشدد ہیں اور پڑھنے میں دوبار آتے ہیں مگر حساب

کے لحاظ سے ایک ہی حرف شمار ہوں گے۔ اور اشباع کے موقع پر مثلاً سورۂ نور آیۂ ۹ وَیَدْرَؤُاعَنْهَا الْعَذَابَ یہاں وٗ ایک حرف شمار ہوگا اگرچہ پڑھنے میں دو حرف معلوم ہوتا ہے۔ اَلَّذِیْنَ اصْطَفٰی اللّٰہ سورۂ نمل آیۂ ۶۱ یہاں بھی الف ایک شمار ہوگا حالانکہ پڑھنے میں دو الف معلوم ہوتے ہیں اور جس جگہ صحیح طور پر پڑھنے میں نون غنیہ آتا ہے وہ نون غنیہ ابجد کے حساب میں عدد شمار نہیں ہوگا مثلاً بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضِ اِلْقَوْلِ سورۂ سبا آیۂ ۳۱ یا بِزِیْنَةِ الْکَوَاکِبِ سورۂ صافات آیۂ ۷، میں اس نون کا عدد شمار نہیں کیا جاتا۔ اور وہ ہمزہ جو لکھنے اور بولنے میں لازمی آتا ہے وہ الف شمار ہوگا، مثلاً

مَنْ یَشَآءُ اَوْلِیَآءُ اللّٰہِ یَوَدُّہُ

اور بعض مواقع ایسے بھی ہیں جہاں ہمزہ کا شمار ہی نہیں ہوتا کیونکہ وہ لکھنے میں نہیں آتا۔ مثلاً

انبیا اولیا اصفیا اشقیا

اور یہ بات فارسی زبان میں ہے مگر عربی زبان میں اس کا شمار الف کی جگہ ہوگا یعنی دو الف۔

اور بعض جگہ لفظوں میں ایسا ہوگا کہ حرف لکھنے میں موجود ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا تو اس حرف کا عدد شمار کیا جائے گا۔ مثلاً

مایۂ دانش قدوۂ تکوین وسیلۂ گیتی

ان تینوں مواقع پر صرف حرف ہ بلا ہمزہ شمار کیا جائے گا۔

گزشتہ زمانے میں اس فن کے اندر ایسے ایسے ماہر گزرے ہیں کہ جن کو حروف کے اعداد اس قدر یاد تھے کہ ان کے لئے حروف یا ان کے اعداد میں کوئی فرق نہیں تھا حتیٰ کہ کتابوں کے صفحات پر بجائے عدد کے حروف لکھتے تھے اور آج بھی ایسے حضرات موجود ہیں جو بجائے عدد حرف استعمال کرتے ہیں اور شعرا ابجد کے حساب سے تاریخ کہنے کو ایک شریف فن اور شعار سمجھتے ہیں۔

علم الاعداد اور علم الاحروف جو علوم نفیسہ و قدیمہ وغریبہ میں سے ایک علم ہے اس کا موضوع بھی حروف ہے اور عدد کے تصرفات اور تغیرات اور تبدیلیات اور وفق اور نقش بنانے کے طریقہ اور ترکیب کہ خاص اہل فن کو حاصل ہے اور نتائج عجیب اور فوائد عظیمہ اسی اعمال سے حاصل کئے ہیں اساتذہ اعداد کو حروف کی روح جانتے ہیں اور کلام کے ارواح سے کلمات میں روح ڈالتے ہیں اور ان کو زندگی دیتے ہیں۔ اور انہیں حروف و اعداد سے یہ بھی ہوتا ہے کہ مخفی حالات معلوم کرتے اور آثار بھی اخذ کرتے ہیں۔

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي

لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ

اشارات

علماءِ اسلام پر یہ بات واضح ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کا سینۂ مبارک درحقیقت لوحِ محفوظ ہے۔ چنانچہ اسی عقیدت کے پیشِ نظر آقائی حافظیان نے اس نقش کو (لوحِ محفوظ) کا نام دیا۔ یہ صفحہ ایک لوح ہے اور اس لوح میں بہت سے مطالب محفوظ ہیں، لہٰذا اس نام کو لوحِ محفوظ حقیقی سے استعارہ کیا۔ اس کی ایک اور وجہ بھی قیاس کی جاسکتی ہے وہ یہ کہ علم الاعداد کے بعد جو نتیجہ اخذ ہوا وہ قطعی مطابق ہوا اُن آیات قرآنی کے مطالب و مضمرات کے جن میں رسول پاکؐ اور آپکی نبوت کی بابت ذکر ہے اور ان آیات قرآنی کے اعداد کا نتیجہ مطابق ہوا ان القاب و اسماءِ گرامی کے مجموعہ کا کہ جن اسماء و القاب و اوصاف گرامی سے رسول پاکؐ کو یاد کیا جاتا ہے۔

سمجھنے کی آسانی کے لئے نقش کی منزلیں بتائی جاسکتی ہیں۔

منزل اوّل — پیشانی اسم نقش لوحِ محفوظ اور ان کی اعداد از روئے ابجد ۱۰۷۸

منزل دوم — دس آیات قرآنی جو پانچ تقطیع میں لکھی گئی ہیں۔ ہر ایک تقطیع میں دو آیات ہیں اور ہر ایک تقطیع کے اعداد بترتیب ہر تقطیع کے نیچے لکھے گئے ہیں

اور وہ یہ ہے ۱۷۱۹ ۱۸۱۱ ۳۳۹۴ ۲۵۴۴ ۲۳۵۸

کُل جمع :- ۱۱۸۲۶

منزل سوم — پانچ ابیات نعتیہ شیخ سعدی علیہ الرحمہ ہے جو پانچ تقطیع میں ہر ایک تقطیع کے نیچے درج ہے ہر قطعہ کی جمع اعداد یہ ہے۔ ۱۷۱۹ ۱۸۱۱ ۳۳۹۴ ۲۵۴۴ ۲۳۵۸

کُل جمع :- ۱۱۸۲۶

منزل چہارم — نقش خود ایک مربع ہے جس کے اندر پچیس در پچیس خانہ ہے اس طرح پورے نقش میں ۶۲۵ خانے ہیں۔ دوسرے بیان سے یہ ہے کہ اس نقش کے اندر پچیس مربع ہیں اور ہر ایک مربع کے اندر پچیس خانے ہیں اس طرح بھی پورے نقش میں ۶۲۵ خانے ہیں ان خانوں کے اندر سطر اوّل سلام بہ بارگاہ آنحضرت ہے اور بقیہ چوبیس سطر کے چھ سو خانوں میں ہر خانہ کے اندر دو لفظ سے ایک وصف یا ایک لقب درج ہے۔ اس نقش کی ہر سطر کے الفاظ کے اعداد کی جمع یعنی ہر طرف سے ۱۱۸۲۶ ہوتی ہے۔

منزل پنجم — تعویذ نقش کے ذیل میں جو تعویذ مبارک درج ہے وہ ان پانچ آیات قرآنی کا مضمری مخمّس ہے جو پیشانی

کے دائیں بائیں چاند ستاروں کے اندر پانچ آیات قرآنی درج ہیں جن میں سے ہر ایک کے اعداد

۲۹۸   ۳۳۴۰   ۲۱۲۳   ۲۵۵۲   ۲۸۸۲

اور کل جمع ۱۱۸۲۶ ہے۔

مستحصلہ آیات قرآنی ابیات نقش کے مندرجات اور تعویذ کے اعداد کا مستحصل بقاعدہ زبر و بینات ہے۔

قُطب کونین (۲۲۹) اور مُصطفیٰ (۲۲۹) حاصل ہوتا ہے۔

محمد رسول اللہ

توضیحات

اس نقش معظم کے معنوی اسرار اور آثار و خواص کی شرح میرے امکان سے باہر ہے البتہ اس کے ظواہر کی وضاحت یوں کی جا سکتی ہے کہ نقش کی پیشانی پر قرآن مجید کی جو منتخب دس آیتیں درج ہیں وہ نبوّت سے متعلق ہیں ان دس آیتوں کو پانچ قطعوں میں لکھا گیا ہے ہر قطعہ میں دو آیتیں لکھی ہیں۔ ہر قطعہ میں لکھی ہوئی آیات کے مجموعی اعداد بحساب ابجد ان کے نیچے لکھے ہیں۔ اور اس کے بعد وسط میں ان دس آیات مبارکہ کے مجموعی اعداد ۱۱۸۲۶ درج ہیں:

آیات مبارکات کے نیچے شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے پانچ نعتیہ شعر ہیں ان میں سے ہر بیت کے نیچے اس کے اعداد اور اس کے بعد وسط میں پانچوں ابیات کی جمع کل ۱۱۸۲۶ درج ہے۔

ان میں سے ہر بیت کے اعداد اس کے اوپر لکھی ہوئی دو آیتوں کے اعداد کے مطابق ہیں۔ اور پانچوں ابیات کے اعداد کی جمع کل ۱۱۸۲۶ اوپر لکھی ہوئی آیات کے اعداد کی جمع کل کے ۱۱۸۲۶ کے مطابق ہے۔ پورے نقش میں پچیس مربع ہیں اور ہر مربع میں پچیس خانے ہیں اس طرح کل نقش ۲۵ مربعوں پر اور ہر ایک مربع ۲۵ خانوں پر اور پھر کل ۶۲۵ خانوں پر منقسم ہیں۔ نقش کی پہلی سطر جس میں ۲۵ خانے ہیں حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں سلام پر مشتمل ہے باقی چھ سو خانوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کے اسماء مبارک اور القاب اور اوصاف اس التزام کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں کہ ہر ترکیب دو لفظی ہے۔ اور کسی خانہ میں ترکیبات مکرر نہیں ہوتے اور ہر ترکیب دو لفظی کے ابجد کے حساب سے ان کے حروفات کے اعداد کو جمع کر کے اسی خانہ کے اندر ترکیب کے نیچے لکھ دیا ہے۔ ان ۶۲۵ خانوں میں کسی خانہ کے عدد مکرر نہیں ہوتے۔ ایک خصوصیت یہ ہے کہ اگر پہلے مربع کے پچیس خانوں میں سے عرضاً یا طولاً یا زاویہ بزاویہ پانچ خانوں کے اعداد جمع کریں تو ان کا مجموعہ ایک ہوگا۔ جو مربع کے زیریں خط کے وسط میں درج ہے اور وہی مجموعہ عدد اوپر درج شدہ شعر سعدی کے اعداد کے برابر اور اسی طرح مندرجہ بالا آیات مبارکات کے اعداد کے برابر ہوں گے یعنی مربع کے پانچ خانے میں جس طرف سے بھی حساب کریں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مدح و اوصاف پر مشتمل ہونے کے علاوہ باطناً متعلقہ آیات مبارکات اور متعلقہ شعر کے معنوی اسرار پر حاوی ہیں۔

یہی خصوصیات دوسرے تیسرے چوتھے اور پانچویں مربع کی ہیں۔ باقی بیس مربعوں میں سے ہر مربع کی جمع کل اس کے زیریں خط کے وسط میں درج ہے۔ ان مربعوں میں سے کسی مربع کی جمع دوسرے مربعوں سے نہیں ملتی۔

خود اس نقش معظم کے پچیس خانوں میں طولاً و عرضاً زاویہ بزاویہ جس طرف سے بھی حساب کریں ان کا جمع برابر ہوگا اور ان کے مجموعی اعداد ۱۱۸۲۶ عنوان کی دس آیتوں کی جمع کل ۱۱۸۲۶ اور اسی طرح نعتیہ اشعار کی جمع کل ۱۱۸۲۶ اور چاند ستاروں میں لکھی ہوئی پانچ آیت کے اعداد کی جمع کل ۱۱۸۲۶ کے مطابق ہیں۔

اس طرح یہ نقش معظم ۲۵ در ۲۵ کے وفق کا مظہری اور مضمری نقش ہے۔ اس کی ہر سطر میں سلام کی سطر اور دس آیتیں اور نعتیہ اشعار باطناً اور روحانیعنی عدد کے لحاظ سے موجود اور مستتر ہیں۔

جو نقش کے ذیل میں واقع ہیں ان پانچ آیات مبارکات کا مضمری مخمس ہے جو عنوان کی آیات و اشعار کے ہر طرف چاند ستارہ کی شکل میں درج ہیں ان پانچ آیات کے خواص اہل فن پر ظاہر ہیں۔

نقش کی پیشانی کے داہنے اور بائیں دونوں کونوں پر چاند ستارے ہیں جن کے اندر پانچ آیات قرآنی درج ہیں ان میں سے ہر آیت ایک مختلف خواص اور اہمیت رکھتی ہے۔

اول آیت توحید اور تعریف اور اسم اعظم باری تعالیٰ پر حاوی ہے۔

دوسری آیت مرسلین کے متعلق ہے۔

تیسری آیت فتوحات کامیابی و کامرانی کے لئے ہے۔

چوتھی آیت حفظ و امان کے لئے ہے۔

پانچویں آیت مخصوص درود و سلام بہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہے۔

ہر آیت کے اعداد اس کے نیچے درج ہیں اور ان آیات کے اعداد کا جمع کل ۱۱۸۲۶ بائیں جانب کے چاند ستارے کے تحت درج ہے۔ ان آیات کے اعداد کا جمع کل شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے ابیات کے اعداد کے جمع کل ۱۱۸۲۶ اور اس کے اوپر مندرج دس آیات کے جمع کل ۱۱۸۲۶ کے مطابق ہے۔

اس تعویذ کے پہلے خانہ کے اعداد نقش کے پہلے مربع کی کل جمع کے مطابق ہیں اور پہلے شعر شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے بھی۔ اور باقی چوبیس خانے بھی نقش معظم کے باقی چوبیس خانوں سے عددی ترتیب و مطابقت رکھتے ہیں۔

تعویذ کے مجموعی اعداد ۱۱۸۲۶ کو حرف میں تبدیل کر کے ان کے ملفوظی صورت کے اعداد لیں تو ۲۴۷ ہوتے ہیں اور یہ (قطب کونین ۲۴۷) کے اعداد ہیں۔

زُبُر کو چھوڑ کر اعداد بینات کا حساب کریں تو ۲۲۹ ہوتے ہیں جو لقب مبارک (مصطفےٰ) کے اعداد ہیں۔

عجب یہ ہے کہ م ص ط ف ی بھی پانچ حرف پر مشتمل ہے۔

غرض جمع کل یعنی ۱۱۸۲۶ جس پر نقش مبنی ہے آیات مبارکات۔ نعتیہ اشعار آنحضرت پر سلام۔ نقش کی ہر طرف مدحیہ سطر۔ چاند ستارہ کی پانچ آیات سے ہر ایک مطابق ہے۔

نیز القاب مبارکہ (قطب کونین)، اور (مصطفےٰ)، بقاعدۂ زبر و بینات بھی اسی جمع کل سے نکلتے ہیں۔ حسن اتفاق یہ ہے کہ اگر اس جدول کے نام (لوحِ محفوظ) کے اعداد ۱۰،۸ کو لے کر اس کے حروف حٓ زآ بنائے جائیں اور ان کے ملفوظی حٓ ا زآ ال فٓ کیا جائے تو ان کے اعداد کلمۂ (نبیُّ اللہ ۱۰،۸) کے اعداد کے مطابق ہوتے ہیں۔

لوحِ محفوظ

اس نقش معظم کا عنوان (لوح محفوظ) ہے۔ لوحِ محفوظ کے حروف کے اعداد ۱۰۷۸ ہوتے ہیں

ظ	و	ف	ح	م	ح	و	ل
۹۰۰	۶	۸۰	۸	۴۰	۸	۶	۳۰

۳۰
۶
۸
۴۰
۸
۸۰
۶
۹۰۰

ان اعداد کا جمع ہوتا ہے۔ ۱۰۷۸

جب زُبر و بینات کے عمل سے دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ اس کا حاصل (نبحِ اللہ) ہوتا ہے

لوحِ محفوظ کے حروف کے اعداد کا جمع ہو گیا ۱۰۷۸

اعداد ۸ ۷ ۱

استنطاق کیا ح ز ا یعنی حروف میں تبدیل کیا اعداد کو

جب ملفوظی کیا ہوا ح ا ز ا ال ف

۸ ۱ ۷ ۱ ۱.۳۰.۸۰

حروف کے اعداد کو جمع کیا ←

۸
۱
۷
۱
۱
۳۰
۸۰

---

۱۲۸ ← جمع ہو گیا

اور نبحِ اللہ ← ن ب ح ا ل ل ہ

۵۰ ۲ ۸ ۱ ۳۰ ۳۰ ۵

یہ اعداد کو بھی جمع کیا ——— ۵۰

۲

۱۰

۱

۳۰

۳۰

۵

جمع ہو گیا ——— ۱۲۸

یہ بھی عجیب بات ہے کہ اس استنباط سے بھی یہ معلوم ہو گیا کہ (لوحِ محفوظ) سے بطور مذکور نبیؐ اللہ پیدا ہوتا ہے۔



نقش کے اوپر پہلی تقطیع دو آیات از قرآن پاک



پہلا شعر شیخ سعدی علیہ الرحمہ



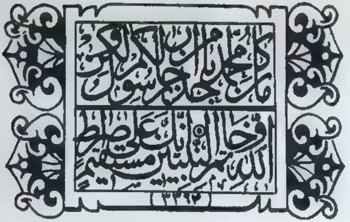
نقش کے اوپر دوسری تقطیع دو آیات قرآنی



دو مصرع شیخ سعدی علیہ الرحمہ



نقش کے اوپر تیسری تقطیع دو آیات قرآنی



دو مصرع شیخ سعدی علیہ الرحمہ



نقش کے اوپر چوتھی تقطیع دو آیات قرآنی



دو مصرع شیخ سعدی علیہ الرحمہ



نقش کے اوپر پانچویں تقطیع دو آیات قرآنی



دو مصرع شیخ سعدی علیہ الرحمہ



مندرجہ بالا پانچ تقطیع میں لکھی ہوئی دس آیات قرآنی کے اعداد کا جمع کل

۱۱۸۲۶
جمع کل

مندرجہ بالا پانچ تقطیع میں لکھی ہوئی شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے ابیات کے اعداد کا جمع کل

۱۱۸۲۶
جمع کل

نقش معظم کے پہلے مربع میں جو پہلے شعر سعدی کے نیچے ۵ در ۵ واقع ہے کل ۲۵ خانہ ہیں اس کے اعداد ہر طرف سے یعنی عرضاً طولاً زاویتاً جمع کریں تو ان کی جمع ۱۷۱۹ ہوگی جو خط زیریں کے وسط میں تحریر ہے، وہ عدد مطابق ہے اعداد پہلے شعر سعدی کے اور اعداد آیات فوق کے۔

سلام بادرگاہ ۴۰۴	منور بارگاہ ۵۲۵	شاہ ملک دین ۴۶۰	مولای کل ۱۳۷	داعی حق ۱۹۳
صاحب لوا ۱۳۸	جان علم ۱۹۴	جان قرآن ۴۰۵	نور دارین ۵۲۱	روح الارواح ۴۶۱
اصل عرفان ۵۲۲	برگزیدہ بر ۴۵۷	پناہ امم ۱۳۹	کہف ملک ۱۹۵	واقف حقایق ۴۰۶
امید عالم ۱۹۶	مطلع انوار ۴۰۷	امیر عرب ۵۲۳	بی ہمتا ۴۵۸	آگاہ حق ۱۳۵
شمس جہان ۴۵۹	عبد مؤید ۱۳۶	صاحب کمال ۱۹۲	جلیل القدر ۴۰۸	خسرو ارجہان ۵۲۴

۱۷۱۹

نقش معظّم کا دوسرا مربع جو دوسرے شعر سعدی کے نیچے واقع ہے وہ بھی اسی طرح شعر سعدی اور آیات فوق کے اعداد کے مطابق ہے ۔

رسالتمآب عین یقین ۱۰۳۴	کہف کونین ۲۴۱	سایۂ الٰہ ۱۱۲	ہادی جہان ۷۹	دریای احسان ۳۴۵
مہبط وحی ۸۰	نبی الرحمۃ ۳۴۶	آیت تطہیر ۱۳۵	ولی النعم ۲۳۷	جان جہان ۱۱۳
دریای جود ۲۳۸	کوہ حلم ۱۰۹	حبیب جہان ۸۱	بدر عالم ۳۴۷	رہنمای خلق ۱۰۳۶
نور امام ۳۴۸	مخبر صادق ۱۰۳۷	ممدوح عالم ۲۳۹	زبدہ امام ۱۱۰	جان پاک ۷۷
ہادی کامل ۱۱۱	آب حیوان ۷۸	مدبر زمان ۳۴۴	شریعت پناہ ۱۰۳۸	منعی تیس ۲۴۰

۱۸۱۱

نقش معظم کا تیسرا مربع جو مثل سابق تیسرے شعر اور دونوں آیتوں کے اعداد سے مطابقت کرتا ہے۔

رسول کریم ۵۶۶	کعبہ مقصود ۳۳۷	معدن برکت ۷۸۶	داد رِ اولیا ۲۵۹	قطب عالم خاتم النبیین ۱۴۴۶
محبوب رب ۲۶۰	مختار جبار ۱۴۴۷	غایت آلہ ۵۶۷	گوہر ایمان ۳۳۳	لوای نصرت ۷۸۷
نفس مطمئنہ ۳۳۴	قبلہ مرادات ۷۸۳	اعدل عالمان ۲۶۱	پیغمبر صدق ۱۴۴۸	شمع محفل ۵۶۸
خلیفۃ الرحمن ۱۴۴۹	جوہر دانش ۵۶۹	مطلع فنون ۳۳۵	جان خلق ۷۸۴	آزاد مرد ۲۵۷
کشتی امید ۷۸۵	مہجور ۲۵۸	چراغ ارم ۱۴۴۵	آفتاب بلند ۵۷۰	فقیہ عالم ۳۳۶

۳۳۹۴

نقشِ معظم کا چوتھا مربع اسی طرح

ذکر الہام حبیب اللہ رسول اللہ ۶۰۴	رحمۃ العالمین ۸۸۰	چشمۂ اسلام ۴۷۵	قدوۂ عالم آدم ۳۰۷	حاکم دہر ۲۷۸
آیت جلال ۴۷۶	قلب معانی ۳۰۳	لطف عمیم ۲۷۹	چشمۂ روان ۶۰۵	مطلع اخلاق ۸۸۱
ممدوح آفاق ۲۸۰	رسول برحق ۶۰۶	امیر المتقین ۸۸۲	جلوۂ توحید ۴۷۲	مدار جہان ۳۰۴
ضیاء اللہ ۸۷۸	سراج دہر ۴۷۳	دریای عطا ۳۰۵	ہادیٔ دوران ۲۸۱	صاحب ارشاد ۶۰۷
حصن حصین ۳۰۶	منبع احسان ۲۸۲	عالم اسرار ۶۰۳	چشمۂ عنایت ۸۷۹	رسول مقبول ۴۷۴

۲۵۴۴

نقشِ معظم کا پانچواں مربع اسی طرح

السید البشر ۶۳۸	محمد ۹۲	بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ ۵۰۵	وآلہ المعصومین ۳۷۹	واصحابہ المتقین اجمعین ۷۴۴
مقبول رب ۳۸۰	خواجہ فلک ۷۴۵	حاکم شرع ۶۳۹	پاک جبین ۸۸	بدر منیر ۵۰۶
حامد آلہ ۸۹	صابر ودبر ۵۰۲	عقل فعال ۳۸۱	شاہ گیتی ۷۴۶	اشرف جہان ۶۴۰
صدر جنت ۷۴۷	والا تبار ۶۴۱	کان حیا ۹۰	امام المرسلین ۵۰۳	نور سبحان ۳۷۲
زبدہ تکوین ۵۰۴	مرجع جلال ۳۷۸	معدن فصاحت ۷۴۳	لطافت سپاس ۶۴۲	حاکم حدود ۹۱

۲۳۵۸



نقل از نامهٔ آستان قدس - مشهد

سطرِ سلام

اِس نقش معظّم کی سطر اول جو پچیس خانوں پر مشتمل ہے اس میں رسول پاک صلّی اللہ علیہ وآلہ کی بارگاہ میں سلام عرض ہے۔ صفحہ مقابل کے پانچ ٹکڑوں کو اگر سلسلہ وار جوڑ دیا جائے تو وہ نقشِ معظّم کی پہلی سطر بنتی ہے۔ اور اگر ان پچیس خانوں کو ترتیب سے پڑھا جائے تو یہ سب حضور پُر نور ؐ پر ایک مربوط و مسلسل سلام ہو جاتا ہے۔

پہلے مربع کی پہلی سطر

سلام بادرگاہ	منور بارگاہ	شاہ ملک دین	مولائی کل	داعی حق
۴۰۶	۵۲۵	۴۶۰	۱۳۷	۱۹۳

دوسرے مربع کی پہلی سطر

رسالتمآب عین یقین	کہف کونین	سایۂ الٰہ	ہادی جہان	دریای احسان
۱۰۳۴	۲۴۱	۱۱۲	۷۹	۳۴۵

تیسرے مربع کی پہلی سطر

رسول کریم	کعبۂ مقصود	معدن برکت	داورِ اولیا	قطب عالم خاتم النبیین
۵۶۶	۳۳۷	**۷۸۶**	۲۵۹	۱۴۴۶

چوتھے مربع کی پہلی سطر

حاکم دہر	قدوۂ عالم و آدم	چشم اسلام	رحمۃ العالمین	کل الہام حبیب اللہ رسول اللہ
۲۷۸	۳۰۷	۴۷۵	۸۸۰	۶۰۴

پانچویں مربع کی پہلی سطر

السیّد البشر	محمّد	بن عبد اللہ صلّی اللہ علیہ	وآلہ المعصومین	واصحابہ المتقین اٰمین
۶۳۸	۹۲	۵۰۵	۳۷۹	۷۴۴

نقشِ معظّم کی پہلی سطر کے ۲۵ خانوں میں سلام کے جملے درج ہیں اور بقیہ ۶۰۰ خانوں میں آنحضرت صلّی اللہ علیہ و آلہ کے القاب درج ہیں۔
ہر خانہ کے اندر خاص دو لفظ کی ترکیب ہے نہ کسی خانہ میں تین لفظ ہیں اور نہ کسی خانہ میں ایک لفظ۔
ہر خانہ میں لکھے ہوئے جملوں کے اعداد اس کے نیچے لکھے ہیں اور کوئی جملہ دہرایا نہیں گیا ہے۔
جو جملہ ایک خانہ میں درج ہو گیا پھر وہ کسی دوسرے خانے میں نہیں آیا۔
نقش کے اول مربّع جس میں ۲۵ خانے ہیں اس میں پانچ خانوں میں لکھے ہوئے جملوں کے اعداد کا جمع چاہے وہ داہنے سے بائیں اوپر سے نیچے یا زاویہ بزاویہ یعنی ۱۲ سمتوں میں سے کسی طرف سے بھی جوڑا جائے اس کی میزان

۱۶۱۹

ہوگی یہ میزان پیشانی میں لکھی آیات کی پہلی تقطیع کے جمع جو خط زیریں کے وسط میں درج ہے

۱۶۱۹

کے برابر ہے اور شعر سعدی علیہ رحمہ کے شعار کی پہلی تقطیع کے جمع کے برابر ہے

۱۶۱۹

نظر عمیق ڈالنے والے یہ محسوس کریں گے کہ پہلے مربّع کے مندرجات اگر ظاہراً اوصاف و القاب آنحضرتؐ ہیں لیکن باطناً عدد کے قاعدہ سے یعنی روحاً اشعار سعدی اور آیات قرآنی ہوں گے لہٰذا کسی حد تک اب سمجھ میں آئے گا کہ اس نقش کا نام "**لوحِ محفوظ**" کن وجوہ سے رکھا گیا ہے۔
اسی طرح دوسرے مربّع کے پانچ خانوں کے اعداد کا جمع بارہ سمتوں سے ۱۸۱۱ ہوتا ہے یہ وہی عدد ہے جو مندرجہ پیشانی آیات قرآنی کی دوسری تقطیع کی جمع ہے ۱۸۱۱
اس کے مثل تیسرے چوتھے اور پانچویں مربّع اور پانچویں تقطیع کے اعداد کی جمع کے برابر ہے۔
نقش معظّم کے پہلے مربّع کے نیچے والا مربّع جو سلسلہ میں نقش کا چھٹا مربّع ہے اس میں ۲۵ خانے ہیں اس مربّع کی ایک سطر جس کے پانچ خانے ہیں یعنی اگر ۱۲ سمتوں سے جوڑا جائے تو اعداد کا مجموعہ ہوگا

۲۵۴۹

اسی طرح باقی مربّعوں کا بھی جملہ پچیس مربّعوں کے اعداد کی میزان ایک دوسرے سے مختلف ہے اور کوئی مجموعہ دوسری مرتبہ دہرایا نہیں جائے گا۔
من حیث الکل ان پچیس مربّعوں کے اعداد کی جمع کو جس طرف سے جوڑیں جمع ایک ہوگا۔ چاہے دائیں سے بائیں۔ اوپر سے

نیچے۔ یا زاویہ بزاویہ جوڑیں اس کا جمع کُل ۱۱۸۲۶
ہی ہوگا جو آیات قرآنی مندرجہ پیشانی کے اعداد ۱۱۸۲۶ اور اشعار شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے اعداد کی جمع کُل ۱۱۸۲۶ کے برابر ہوتا ہے۔

قارئین پر اب واضح ہوگیا کہ نقش کے پچیس مربعوں میں ۶۲۵ خانے جو ہیں ان کے اعداد کی میزان ۵۲ سمتوں سے لگائی جاسکتی ہے ان ۵۲ سمتوں میں جس سمت سے بھی جوڑنا شروع کریں میزان کُل

۱۱۸۲۶

ہی ہوگا جیسا کہ اوپر ہم دیکھ چکے ہیں کہ ۲۵ مربعوں میں سے ہر مربع کے اندر کے ۲۵ خانوں کے اعداد بارہ سمتوں سے جوڑے جاسکتے ہیں اور جس سمت سے جوڑنا شروع کریں میزان ایک ہی ہوگی جو الگ الگ پیشانی کی آیات قرآنی اور ابیات کی تقطیع وار میزان کے برابر ہوگی۔

اسی طرح تمام پچیس مربعوں کے اندر ۶۲۵ خانوں کے اعداد کی میزان ہر طرف سے

۱۱۸۲۶

ہوگی جو آیات قرآنی مندرجہ پیشانی کے اعداد کے جمع کُل اور ابیات شیخ سعدی کی جمع کل کے برابر ہوگی

۱۱۸۲۶

قارئین کے لئے یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ جملہ ۶۲۵ خانوں میں جو جملے لکھے گئے ہیں ان کا املا اور ہجہ ادبی قواعد سے خارج نہیں ہے۔ ان میں محذوفات یا اضافات سے اگرچہ ایک ہی حرف ہو قطعی کام نہیں لیا گیا ہے اور الفاظ میں کسی قسم کا ضرورتاً تصرف نہیں ہوا ہے تاکہ اس کا مصداق نہ ہو کہ چون قافیہ تنگ آید شاعر بہ جفنگ آید

نقشِ معظّم کی دیگر خصوصیات

نقش معظّم کی پہلی سطر کے صدر یعنی تیسرے مربّع کے بیچ کے خانہ میں اور سب سے بالا معدن برکت

معدن برکت
۷۸۶

درج ہے جس کے عدد ۷۸۶ ہوتے ہیں یہ عدد (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) کے عدد ہیں یعنی نقش اوّل سطر کے صدر میں بسم اللہ تحریر ہے یہ بھی ایک بڑا کمال ہے جس کا قدرت نے ساتھ دیا ہے تاکہ بغیر بسم اللہ نہ ہو کہ آنحضرتؐ کا ارشاد ہے کلّ أمرٍ ذی بالٍ لم یُبدأ ببسم اللہ فهو ابتر

نقش معظّم کے قلب میں آنحضرتؐ کے لقب شمع کائنات درج ہے

شمع کائنات
۸۹۲

جس کے معنیٰ ہیں کہ حضورؐ کائنات کی شمع ہیں اور سارا عالم پروانہ اور شمع اس کو کہتے ہیں کہ جس کے روشنی سے اندھیرے میں اجالا ہو جائے۔

(محمدؐ شمع بزم آفرینش)

یعنی محمدؐ ہی جملہ مخلوق میں روشنی ہیں جن کو اللہ جل شانہ نے اپنی کتاب پاک میں سراجاً منیراً فرمایا ہے۔

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

یعنی محمدؐ تو سورج کی طرح دنیا کو روشنی عطا فرما رہے ہیں اگر چمگادڑ کو روشنی نظر نہیں آتی تو اس میں سورج کا کیا قصور۔

اس نقش منظم کے چاروں طرف بطور حاشیہ خط ثلث میں مکتوب عربی عبارت مولای کائنات حضرت علی علیہ السّلام کے خطبہ سے ماخوذ ہے۔ قارئین کی سہولت

کے مدنظر اس عبارت کا اردو ترجمہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے:-

ترجمہ از کتاب حضرت فیض الاسلام اصفہانی تہران

فَمَضَتْ کَرَامَۃُ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ اِلٰی مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ	اللہ سبحانہ کی طرف سے منصب نبوت و پیغمبری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو پہونچا۔
فَاَخْرَجَہٗ مِنْ اَفْضَلِ الْمَعَادِنِ مَنْبِتًا	پس آنحضرتؐ کو بہترین معدنوں سے پیدا کیا۔
وَ اَعَزِّ الْاَرُوْمَاتِ مَغْرِسًا	اور عزیز ترین جڑوں میں آپؐ کی بنیاد رکھی۔
مِنَ الشَّجَرَۃِ الَّتِیْ صَدَعَ مِنْہَا اَنْبِیَآئَہٗ	ایسے درخت سے کہ پیغمبروں کو اس سے ظاہر کیا۔
وَ انْتَجَبَ مِنْہَا اُمَنَآئَہٗ	اور اپنے امینوں کو اس سے چنا۔
عِتْرَتُہٗ خَیْرُ الْعِتَرِ	ان کا خاندان بہترین خاندانوں میں سے۔
وَ اُسْرَتُہٗ خَیْرُ الْاُسَرِ	ان کے رشتہ دار بہترین رشتہ دار۔
وَ شَجَرَتُہٗ خَیْرُ الشَّجَرِ	ان کا شجرہ بہترین شجروں میں سے ہے۔
لَہَا فُرُوْعٌ طِوَالٌ	اس شجر کی شاخیں بلند ہیں۔
وَ ثَمَرٌ لَا یُنَالُ	اور پھل ایسے ہیں جہاں ہر ایک کا ہاتھ نہیں پہونچ پاتا۔
فَہُوَ اِمَامُ مَنِ اتَّقٰی	اور آنحضرتؐ پرہیزگاروں کے پیشوا۔
وَ بَصِیْرَۃُ مَنِ اہْتَدٰی	اور دیکھنے والوں کی آنکھوں کی روشنی۔
سِرَاجٌ لَمَعَ ضَوْئُہٗ	چراغ ہیں جس کا نور درخشاں۔
وَ شِہَابٌ سَطَعَ نُوْرُہٗ	اور ایسا ستارہ ہیں جس کا نور پھیل رہا
وَ زَنْدٌ بَرَقَ لَمْعُہٗ	اور ایسا چقماق ہیں جس کی روشنی شعلہ فشاں ہے۔
سِیْرَتُہُ الْقَصْدُ	انکی سیرت سیدھے راستہ پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنا۔
وَ سُنَّتُہُ الرُّشْدُ	اور ان کا طریقہ ہدایت و رہنمائی ہے۔
وَ کَلَامُہُ الْفَصْلُ	اور ان کا کلام حق و باطل کا فیصلہ کرنے والا۔
وَ حُکْمُہُ الْعَدْلُ	اور ان کا حکم عدل کیساتھ ہے
اَرْسَلَہٗ عَلٰی حِیْنِ فَتْرَۃٍ مِّنَ الرُّسُلِ	ایسے وقت مبعوث ہوئے جبکہ رسولوں کا سلسلہ رکا
وَ ہَفْوَۃٍ عَنِ الْعَمَلِ	ہوا تھا اور بدعملی پھیلی ہوئی تھی
وَ غَبَاوَۃٍ مِّنَ الْاُمَمِ	اور امتوں پر غفلت چھائی ہوئی تھی۔


هو الله الذي لا اله الا هو
٩٢٨
لقد ارسلنا رسلنا بالبينات
وانزلنا معهم الكتاب والميزان
ليقوم الناس بالقسط وانزلنا
الحديد فيه بأس شديد
٣٣٢٠


ان تستفتحوا فقد جاءكم الفتح
٢١٧٤
فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين
٢٥٥٢
ان الله وملائكته يصلون على النبي
يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما
٢٨٥٢
جمع كل
١١٨٢٦

چاند ستارہ

نقش معظم کی پیشانی کے دونوں طرف گوشوں میں چاند اور ستارہ کا نقش ہے۔ ان میں پانچ آیات قرآنی لکھی ہوئی ہیں۔ ہر آیت مخصوص اہمیت رکھتی ہے۔ پہلی آیت معرفت باری تعالیٰ، دوسری آیت مرسلین کے متعلق۔ تیسری آیت فتح و کامرانی۔ چوتھی آیت حفظ و امان۔ اور پانچویں آیت رسول پاک پر درود و سلام۔ ان آیات کے خواص اہل علم کو معلوم ہیں۔

ہر آیت کے حروف کے اعداد کا جمع اس آیت کے نیچے لکھا ہے۔ اور ان جملہ پانچ آیات کے عددی میزان کا جمع کل **۱۱۸۲۶** سب سے نیچے لکھا ہے جس کے آیات کی جمع کل اور اشعار کی جمع کل برابر ہے۔

پہلی آیت هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ (سورۂ حشر۔ آیہ ۲۳)

کا عدد ۹۲۸

دوسری آیت لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ (سورہ حدید آیہ ۲۶)

کا عدد ۳۳۲۰

تیسری آیت إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ (سورہ انفال۔ آیہ ۳۰)

کا عدد ۲۱۷۴

چوتھی آیت فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (سورۂ یوسف۔ آیہ ۶۵)

کا عدد ۲۵۵۲

پانچویں آیت إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۔ (سورۂ احزاب۔ آیہ ۵۶)

کا عدد ۲۸۵۲

اب ان جملہ آیتوں کے اعداد کو جمع کیا

۹۲۸
۳۳۲۰
۲۱۷۴
۲۵۵۲
۲۸۵۲
———
۱۱۸۲۶ کل جمع ہوئی۔

اس نقش معظم کے تحت آف سی حافظیان کی مندرجہ بخط طغرا امتیازی مہر ہے "سید ابوالحسن حافظیان"



اور اس کے نیچے آپ کے دستخط ہیں جو ایک چوکور شکل میں ہیں جو "ابوالحسن حافظیان" ہے اور اس کے نیچے کی کشش دراصل سید کا مخفف ہے اور جزو دستخط ہے۔



تعویذ

نقش معظم کے عین نیچے ایک تعویذ (نقش مخمس) درج ہے جو ۲۵ خانوں پر مشتمل ہے۔ اس کے ہر خانہ میں نقش معظم کے پچیس مربعوں میں سے ہر ایک مربع کے اعداد کا جمع اس تعویذ کے خانوں میں بالترتیب درج ہے لہذا یہ تعویذ نقش معظم کی روح ہے۔ آیات قرآنی اور اشعار شیخ سعدی کی ہر ایک سطر میں مستتر ہے یعنی نقش کے پہلے خانہ میں سعدی کے پہلے شعر اور پہلی تقطیع آیات کے اعداد کا مجموعہ اور دوسرے خانہ میں نقش کے دوسرے شعر سعدی اور دوسرے تقطیع آیات کے اعداد کا مجموعہ اور تیسرے خانہ میں تیسرے شعر اور تیسری تقطیع کے اعداد کا مجموعہ اسی طرح چوتھے خانہ میں چوتھے شعر سعدی اور چوتھی تقطیع کے اعداد کا مجموعہ اور پانچویں خانہ میں سعدی کے پانچویں شعر اور آیات کی پانچویں تقطیع کے اعداد کا مجموعہ ہے۔ اور یہ سب مجموعہ اعداد ۱۱۸۲۶ ان پانچ آیتوں کے اعداد کے برابر ہوگا جو نقش معظم کی پیشانی کے دائیں اور بائیں چاند ستارہ کے اوپر لکھا ہوا ہے

۲۳۵۸	۲۵۴۴	۲۳۹۴	۱۸۱۱	۱۷۱۹
۳۳۹۹	۱۷۹۱	۱۷۲۴	۲۳۶۴	۲۵۴۹
۱۷۲۹	۲۳۶۱	۲۵۵۴	۳۳۷۹	۱۷۹۶
۲۵۳۴	۳۳۸۴	۱۸۰۱	۱۷۲۴	۳۳۷۴
۱۸۰۶	۱۷۳۹	۲۳۵۴	۲۵۳۹	۳۳۱۹

جمع کل ۱۱۸۲۶

استنطاق و ب ح ا ا

ملفوظی واو با حا الف الف

اعداد ۲۴۷

استنطاق قطب کونین

بینات او ا ا لف لف

اعداد ۲۲۹

مستحصلہ (مصطفیٰ ۱ ۳)

حضرت آقائی حافظیان نے بیان فرمایا' اعداد کے رموز علم حرف کے ذریعہ ہی معلوم کئے جاسکتے ہیں۔
علم جفر اور علم الحروف کے ذریعہ اعداد سے استنطاق کرتے ہیں یعنی اعداد سے بولنے کا کام لیا جاسکتا ہے اور قاعدہ کے ساتھ حروف میں بدل جاتے ہیں۔

شرح جمع کل ۱۱۸۲۶

اعداد جمع	۶	۲	۸	۱	۱
ان کا مبدّلہ حروف	و	ب	ح	ا	ا
پھر انھیں حروف کو ملفوظی لکھا یعنی جو تلفّظ آتا ہے	واو	با	حا	الف	الف
ان کا اعداد بحساب ابجد ہر حرف کے نیچے لکھا	۶۱۶	۱۲	۱۸	۱ ۳۰ ۸۰	۱ ۳۰ ۸۰

پھر انھیں اعداد کو جمع کرنے کے لئے اس طرح لکھا

۶
۱
۶
۲
۱
۸
۱
۱
۳۰
۸۰
۱
۳۰
۸۰

پھر اعداد کو جمع کیا ۲۴۷ ہوا' اور یہی عدد ہے (قطبُ کونین) کا ۲۴۷

قطب کونین کے حروف کو الگ لکھ دیا ق ط ب ك و ن ی ن
۱۰۰ ۹ ۲ ۲۰ ۶ ۵۰ ۱۰ ۵۰

پھر ان اعداد کو مثل بالا جمع کیا ۱۰۰
۹
۲
۲۰
۶
۵۰
۱۰
۵۰

اعداد کا جمع بن گیا ۲۴۷ قطب کونین کے لفظی معنی (دنیا و آخرت کا مرکز) ہے۔
جُدَیٌ کے ستارہ کو قطب کہتے ہیں اس لئے کہ ہمیشہ اپنی جگہ پر قائم ہے۔ سب ستارے اس کے اطراف میں دورہ کرتے ہوئے چلتے ہیں۔

اب مرتب کو یہ تحقیق در پیش ہوئی کہ آیا (قطب کونین) آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ کے لئے مخصوص ہے یا کسی دوسرے پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ پس آپ نے زُبُر و بیّنات کے عمل سے اس کی تصدیق چاہی۔

(زُبُر وَ بیّنات)

قاعدہ یہ ہے کہ ہر حرف کو جب ملفوظی لکھیں تو پہلا حرف ان کا زُبُر اور بقیہ حروف خواہ ایک حرف یا دو یا تین حرف باقی ہوں ان کو بیّنات کہتے ہیں۔ مثلاً واو کا پہلا حرف وَ زُبُر ہوگا اور باقی الف اور واوَ بیّنات ہوں گے اسی طرح سب زُبُر کو الگ کیا اور بیّنات کے بیان لینے کے مقصد سے عدد لیا تو کل جمع ۲۲۹ ہوئی جیسا کہ نیچے درج ہے۔

جمع کل	۶	۲	۸	۱	۱
بطور گزشتہ حروف ملفوظی	د'ا د	ب'ا	ح'ا	ا ل ف	ا ل ف
حروف زُبُر کو چھوڑ کر صرف حروف بیّنات کو لکھا	ا د	ا	ا	ل ف	ل ف
ان حروف بیّنات کے اعداد کو نیچے لکھ دیا	۱ ۴	۱	۱	۳۰ ۸۰	۳۰ ۸۰

اور پھر انھیں اعداد کو جمع کیا

۱
۶
۱
۱
۳۰
۸۰
۳۰
۸۰

جمع ہوگیا ۲۲۹ اور یہی اعداد ہیں لقب (مصطفٰی) کے

اس طرح مصطفٰیؐ کو الگ الگ لکھا۔ م ص ط ف ی
اعداد کو ابجد کے حساب سے بھی لکھدیا ۴۰ ۹۰ ۹ ۸۰ ۱۰
اور پھر جمع کیا اعداد کو

۴۰
۹۰
۹
۸۰
۱۰

وہی عدد نکلا ۲۲۹ یعنی (قطب کونین) سے استنطاق کے بعد (مصطفٰیؐ)
حاصل ہوا اسی کو مستحصلہ کہتے ہیں۔

اسی طرح

۱۔ پیشانی میں مندرج پانچ تقطیع آیات قرآنی کے اعداد کی میزان ۱۱۸۲۶
۲۔ نعتیہ اشعار شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے اعداد کی میزان ۱۱۸۲۶
۳۔ سطر سلام نقش معظم کا اور ہر سطر ان سطور مدحیہ کی میزانِ عدد ۱۱۸۲۶
۴۔ نقش مخمس زیر نقش معظم کا وفق ہر طرف سے میزانِ عدد ۱۱۸۲۶
۵۔ پانچ آیات چاند و ستارے کے اندر لکھی ہوئی کا میزان عدد ۱۱۸۲۶ کے استنطاق و ملفوظی اعداد ۲۴۷

(قطُب کونَین)، کے اعداد بھی ۲۴۷

استنطاق (قطُب کونین)، کے اعداد ۲۲۹

مستحصلہ (مصطفٰےؐ) کے اعداد ۲۲۹

اب (لوحِ محفوظ) کو یوں سمجھئے

ا کلام پاک کی دس آیت کے اعداد از روئے ابجد اِس قاعدہ سے حاصِل مصطفٰیؐ ہے

ب شیخ سعدی علیہ الرحمہ کے دس مصرع یعنی پانچ شعروں کے اعداد کا حاصِل مصطفٰیؐ ہے

ج نقشِ معظم کی اوّل سطر میں مندرجہ سلام بدرگاہ آنحضرتؐ کا حاصِل مصطفٰیؐ ہے

د نقش کے اندر تمام خانوں میں مندرج القاب و اوصاف آنحضرتؐ کا حاصِل مصطفٰیؐ ہے .

ھ چاند ستارہ کے اندر مندرج پانچ آیات اور نقشِ مخمس کا وفق ہر طرف سے حاصِل مصطفٰیؐ ہے

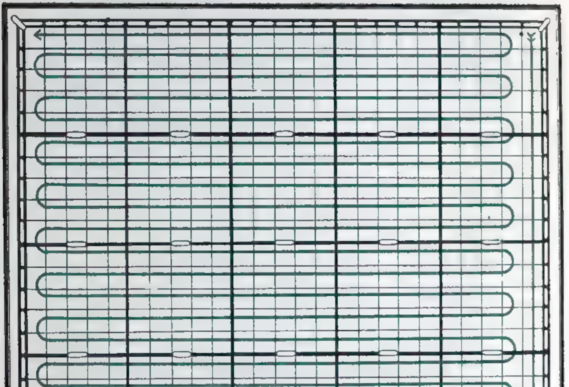
اب غور کیجئے قرآن پاک کے اس ارشاد پر کہ

اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَمِنَ النَّاسِ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ (سورہ حج آیہ ۷۵)

اشہد ان محمد الرسول اللہ

نقش معظم کے چھ سو چھتیس خانے کی ایک سطر سلام

پڑھنے کی سہولت کے مدنظر نقش میں ایک سبز لکیر بنا دی ہے جو پڑھنے کے لئے سمت اور تسلسل بتاتی ہے اس کے بموجب پڑھنے سے خانۂ اول تا خانۂ آخر ایک مسلسل سلام بحضور رسول مقبولؐ پڑھنے میں آئے گا۔



نقش کی ۲۵ سطروں کے ۶۲۵ خانوں میں جو الفاظ و اعداد درج ہیں ان کو قارئین کی سہولت کے لئے سطروار مع اعداد درج کر رہا ہوں۔

سطرِ اوّل مشتمل بہ سلام

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات اعداد مربع
۱	سلام ماہ بدر گاہ	۴۰۴	
۲	منور بارگاہ	۵۲۵	
۳	شاہ ملکِ دین	۴۶۰	
۴	مولائے کُل	۱۳۷۰	
۵	داعیٔ حق	۱۹۳	۱۷۱۹
۶	رسالتمآب عین الیقین	۱۰۳۴	
۷	کہفِ کونین	۲۴۱	
۸	سایۂ اِلٰہ	۱۱۲	
۹	ہادیٔ جہان	۷۹	
۱۰	دریائے احسان	۳۴۵	۱۸۱۱
۱۱	رسول کریم	۵۶۶	
۱۲	کعبۂ مقصود	۳۳۷	
۱۳	معدنِ برکت	۷۸۶	
۱۴	داورِ اولیا	۲۵۹	
۱۵	قطبِ عالم خاتم النبیین	۱۴۴۶	۳۳۹۴
۱۶	حاکمِ دہر	۲۷۸	
۱۷	قدوۂ عالم و آدم	۳۰۷	
۱۸	چشمِ اسلام	۴۷۵	
۱۹	رحمۃ العالمین	۸۸۰	
۲۰	کنز الہام حبیب اللہ رسول اللہ	۶۰۴	۲۵۴۴
۲۱	السید البشر	۶۳۸	
۲۲	محمد	۹۲	
۲۳	بن عبداللہ صلے اللہ علیہ	۵۰۵	
۲۴	وآلہ المعصومین	۳۷۹	
۲۵	واصحابہ المتقین	۷۴۴	۲۳۵۸
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطرِ دوم

نمبرشمار	جملات	اعداد	میزانات
۲۶	صاحب نوا	۱۳۸	
۲۷	جانِ علم	۱۹۴	
۲۸	جانِ قرآن	۴۰۵	
۲۹	نور دارین	۵۲۱	
۳۰	روح الارواح	۴۶۱	۱۷۱۹
۳۱	محیطِ وحی	۸۰	
۳۲	نبی الرحمۃ	۳۴۶	
۳۳	آیتِ تطہیر	۱۰۳۵	
۳۴	ولی النعم	۲۳۷	
۳۵	جانِ جہان	۱۱۳	۱۸۱۱
۳۶	محبوبِ رب	۲۶۰	
۳۷	مختارِ جبار	۱۴۴۷	
۳۸	عنایتِ آلہ	۵۶۷	
۳۹	گوہرِ ایمان	۳۳۳	
۴۰	لوائے نصرت	۷۸۷	۳۳۹۴
۴۱	مطلعِ اخلاق	۸۸۱	
۴۲	چشمۂ روان	۶۰۵	
۴۳	لطفِ عمیم	۲۷۹	
۴۴	قلبِ معانی	۳۰۳	
۴۵	آیتِ اجلال	۴۷۶	۲۵۴۴
۴۶	مقبولِ رب	۳۸۰	
۴۷	خواجۂ فلک	۷۴۵	
۴۸	حاکمِ شرع	۶۳۹	
۴۹	پاک جبین	۸۸	
۵۰	بدرِ منیر	۵۰۶	۲۳۵۸
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطرِ سوّم

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۵۱	اصل عرفان	۵۲۲	
۵۲	برگزیدۂ دھر	۴۵۷	
۵۳	پناہ امم	۱۳۹	
۵۴	کہف ملک	۱۹۵	
۵۵	واقف حقائق	۴۰۶	۱۷۱۹
۵۶	دریائے جود	۲۳۸	
۵۷	کوہ حلم	۱۰۹	
۵۸	حبیب جہان	۸۱	
۵۹	بدر عالم	۳۴۷	
۶۰	رہنمائے حق	۱۰۳۶	۱۸۱۱
۶۱	نفس مطمئنّہ	۳۳۴	
۶۲	قبلہ مرادات	۷۸۳	
۶۳	اعدل عادلان	۲۶۱	
۶۴	پیغمبر صدق	۱۴۴۸	
۶۵	شمع محفل	۵۶۸	۳۳۹۴
۶۶	مدار جہان	۳۰۴	
۶۷	جلوۂ توحید	۴۷۲	
۶۸	امیر المتقین	۸۸۲	
۶۹	رسول برحق	۶۰۶	
۷۰	ممدوح آفاق	۲۸۰	۲۵۴۴
۷۱	حامد آلہ	۸۹	
۷۲	صابر دھر	۵۰۲	
۷۳	عقل فعال	۳۸۱	
۷۴	شاہ گیتی	۷۴۶	
۷۵	اشرف جہان	۶۴۰	۲۳۵۸
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطرِ چہارم

نمبرشمار	جملات	اعداد	میزانات
۷۶	امیرعالم	۱۹۶	
۷۷	مَطلعِ انوار	۴۰۷	
۷۸	امیرعرب	۵۲۳	
۷۹	بے ہمتا	۴۵۸	
۸۰	آگاہ حق	۱۳۵	۱۷۱۹
۸۱	نورانام	۳۴۸	
۸۲	مخبرِ صادق	۱۰۳۷	
۸۳	ممدوح عالم	۲۳۹	
۸۴	زبدۂ انام	۱۱۰	
۸۵	جان پاک	۷۷	۱۸۱۱
۸۶	خلیفۃ الرحمٰن	۱۴۴۹	
۸۷	جوہر دانش	۵۶۹	
۸۸	مطلع فنون	۳۳۵	
۸۹	جان خلق	۷۸۴	
۹۰	آزاد مرد	۲۵۷	۳۳۹۴
۹۱	صاحب ارشاد	۶۰۷	
۹۲	ہادیٔ دوران	۲۸۱	
۹۳	دریائے عطا	۳۰۵	
۹۴	سراج دہر	۴۷۳	
۹۵	ضیاء اللہ	۸۷۸	۲۵۴۴
۹۶	صدر جنت	۷۴۷	
۹۷	والاتبار	۶۴۱	
۹۸	کان حیا	۹۰	
۹۹	امام المرسلین	۵۰۳	
۱۰۰	نورِ سُبحان	۳۷۷	۲۳۵۸
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر پنجم

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۱۰۱	شمس جہاں	۴۵۹	
۱۰۲	عبد مؤید	۱۳۶	
۱۰۳	صاحب کمال	۱۹۲	
۱۰۴	جلیل القدر	۴۰۸	
۱۰۵	سردار جہاں	۵۲۴	۱۷۱۹
۱۰۶	ہادیٔ کامل	۱۱۱	
۱۰۷	آب حیوان	۷۸	
۱۰۸	مدبر زماں	۳۴۴	
۱۰۹	شریعت پناہ	۱۰۳۸	
۱۱۰	معنیٔ یٰسں	۲۴۰	۱۸۱۱
۱۱۱	کشتیٔ امید	۷۸۵	
۱۱۲	مہر جود	۲۵۸	
۱۱۳	چراغِ اِرم	۱۴۴۵	
۱۱۴	آفتاب بلند	۵۷۰	
۱۱۵	فقیہ عالم	۳۳۶	۳۳۹۴
۱۱۶	رسول مقبول	۴۷۴	
۱۱۷	چشمۂ عنایت	۸۷۹	
۱۱۸	عالم اسرار	۶۰۳	
۱۱۹	منبع احسان	۲۸۲	
۱۲۰	حصن حصین	۳۰۶	۲۵۴۴
۱۲۱	زبدۂ تکوین	۵۰۴	
۱۲۲	مرجع اجلال	۳۷۸	
۱۲۳	معدن فصاحت	۷۴۳	
۱۲۴	لطافت اساس	۶۴۲	
۱۲۵	حاکمِ حدود	۹۱	۲۳۵۸
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۶)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۱۲۶	منبع الطاف	۲۸۳	
۱۲۷	عین آفاق	۳۱۲	
۱۲۸	بحرِ کرم	۴۷۰	
۱۲۹	مجمعِ اخلاق	۸۸۵	
۱۳۰	کلید سعادت	۵۹۹	۲۵۴۹
۱۳۱	نعمتِ بے حساب	۶۴۳	
۱۳۲	جمال پاک	۹۷	
۱۳۳	زبدۂ کائنات	۵۰۰	
۱۳۴	روحِ معنیٰ	۳۸۴	
۱۳۵	مہربان امت	۷۳۹	۲۳۶۳
۱۳۶	گوہر مقبول	۴۰۹	
۱۳۷	سَرورِ انبیا	۵۳۰	
۱۳۸	مُدبّرِ دہر	۴۵۵	
۱۳۹	عبداللہ	۱۴۲	
۱۴۰	والیٔ عالم	۰۸۸	۱۷۲۴
۱۴۱	توفیق توحید	۱۰۱۴	
۱۴۲	ابوالمساکین	۲۲۱	
۱۴۳	جمالِ محبوب	۱۳۲	
۱۴۴	پاک گویٔ	۵۹	
۱۴۵	گنجِ صبر	۳۶۵	۱۷۹۱
۱۴۶	مشیّدِ قوانین	۵۷۱	
۱۴۷	نورِ کیہان	۳۴۲	
۱۴۸	مَنزلُ البرکات	۷۸۱	
۱۴۹	مہرِ حیا	۲۶۴	
۱۵۰	شکر گذار	۱۴۴۱	۳۳۹۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۷)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۱۵۱	دریائے کرامت	۸۸۶	
۱۵۲	فلک سریر	۶۰۰	
۱۵۳	معصوم ازل	۲۸۴	
۱۵۴	میزان عقل	۳۰۸	
۱۵۵	رُوحِ الزار	۴۷۱	۲۵۴۹
۱۵۶	مدارِ علم	۳۸۵	
۱۵۷	نورِ آفتاب	۷۴۰	
۱۵۸	شرفِ دین	۶۴۴	
۱۵۹	پاک حسب	۹۳	
۱۶۰	اکرم الدہر	۵۰۱	۲۳۶۳
۱۶۱	ملجائی جہان	۱۴۳	
۱۶۲	عین جہان	۱۸۹	
۱۶۳	بحرِ عقل	۴۱۰	
۱۶۴	بدیع گیتی	۵۲۶	
۱۶۵	نورِ عقل	۴۵۶	۱۷۲۴
۱۶۶	اَوجِ کُل	۶۰	
۱۶۷	قاسم نِعَمہ	۳۶۶	
۱۶۸	سپہرِ حشمت	۱۰۱۵	
۱۶۹	ملک الملوک	۲۱۷	
۱۷۰	وَجہِ احسن	۱۳۳	۱۷۹۱
۱۷۱	بَدرِ جہان	۲۶۵	
۱۷۲	مرآتِ ذوالجلال	۱۴۴۲	
۱۷۳	شفیع الاُمم	۵۷۲	
۱۷۴	کوہِ وقار	۳۳۸	
۱۷۵	مکرمت یزانی	۷۸۲	۳۳۹۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۸)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۱۷۶	حق الیقین	۳۰۹	
۱۷۷	کاتب لوح	۴۶۷	
۱۷۸	رفیع منزلت	۸۸۷	
۱۷۹	قدوۂ تکوین	۶۰۱	
۱۸۰	ہادیٔ دارین	۲۸۵	۲۵۴۹
۱۸۱	جمال زیبا	۹۴	
۱۸۲	آفتاب جوُد	۴۹۷	
۱۸۳	عین نوُر	۳۸۶	
۱۸۴	بحر عنایت	۷۴۱	
۱۸۵	اشرف انبیا	۶۴۵	۲۳۶۳
۱۸۶	سپہر کرم	۵۲۷	
۱۸۷	برہان صدق	۴۵۲	
۱۸۸	ولیٔ زمان	۱۴۴	
۱۸۹	نہال عدل	۱۹۰	
۱۹۰	مادیٔ دانش	۴۱۱	۱۷۲۴
۱۹۱	اعلم عباد	۲۱۸	
۱۹۲	واجبُ الاطاعہ	۱۲۹	
۱۹۳	ابوالطّیب	۶۱	
۱۹۴	محسن دہر	۳۶۷	
۱۹۵	خداشناس	۱۰۱۶	۱۷۹۱
۱۹۶	ساحل مقصود	۳۳۹	
۱۹۷	خلیل حق	۷۷۸	
۱۹۸	گنج مناقب	۲۶۶	
۱۹۹	مظہر رحمٰن	۱۴۴۳	
۲۰۰	مرجع کرم	۵۷۳	۳۳۹۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۹)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۲۰۱	آفتاب حسن	۶۰۲	
۲۰۲	بحر بے پایان	۲۸۶	
۲۰۳	امین دہر	۳۱۰	
۲۰۴	روح مطہر	۴۶۸	
۲۰۵	چشمۂ سعادت	۸۸۳	۲۵۴۹
۲۰۶	سپہر سطوت	۷۴۲	
۲۰۷	خدا طلب	۶۴۶	
۲۰۸	زُبدۂ عباد	۹۵	
۲۰۹	رہبر کامل	۴۹۸	
۲۱۰	معزز دارین	۳۸۲	۲۳۶۳
۲۱۱	قلب جہان	۱۹۱	
۲۱۲	گرامی عالم	۴۱۲	
۲۱۳	آئینۂ اسرار	۵۲۸	
۲۱۴	حبیب یکتا	۴۵۳	
۲۱۵	ہادیٔ جہانیان	۱۴۰	۱۷۲۴
۲۱۶	کرم حق	۳۶۸	
۲۱۷	رسول ثقلین	۱۰۱۷	
۲۱۸	زبدۂ عالمین	۲۱۹	
۲۱۹	پناہ یزدان	۱۳۰	
۲۲۰	پاک دل	۵۷	۱۷۹۱
۲۲۱	مظہر البراہین	۱۴۴۴	
۲۲۲	سالار کامگار	۵۷۴	
۲۲۳	معیار حیا	۳۴۰	
۲۲۴	بنای کرامت	۷۷۹	
۲۲۵	حصین اسلام	۲۶۲	۳۳۹۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۱۰)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۲۲۶	چشمۂ اَلطاف	۴۶۹	
۲۲۷	منبعِ اخلاص	۸۸۴	
۲۲۸	معنیٔ توحید	۵۹۸	
۲۲۹	اَمرِ الٰہی	۲۸۷	
۲۳۰	عالمِ معنیٰ	۳۱۱	۲۵۴۹
۲۳۱	مہ تابان	۴۹۹	
۲۳۲	اَحمدِ مرسل	۳۸۳	
۲۳۳	سُطوتِ ربانی	۷۳۸	
۲۳۴	بنیادِ شرف	۶۴۷	
۲۳۵	جمالِ ایزد	۹۶	۲۳۶۳
۲۳۶	مجمعِ مکارم	۴۵۴	
۲۳۷	امامِ جہان	۱۴۱	
۲۳۸	ممکنِ اوّل	۱۸۷	
۲۳۹	صدیقِ دہر	۴۱۳	
۲۴۰	گوہرِ ارجمند	۵۲۹	۱۷۲۴
۲۴۱	کعبۂ دل	۱۳۱	
۲۴۲	ولیٔ احبا	۵۸	
۲۴۳	نورِ حق	۳۶۴	
۲۴۴	مستجاب الدعوات	۱۰۱۸	
۲۴۵	عینِ ملک	۲۲۰	۱۷۹۱
۲۴۶	محبِ خلق	۷۸۰	
۲۴۷	جانِ دہر	۲۶۳	
۲۴۸	اَسعدِ پیغمبران	۱۴۴۰	
۲۴۹	گرامی قدر	۵۷۵	
۲۵۰	علم الیقین	۳۴۱	۳۳۹۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۲۵۱	قاضیِٔ حق	۱۰۱۹	
۲۵۲	ہادیٔ راہ	۲۲۶	
۲۵۳	محبّ عبّاد	۱۲۷	
۲۵۴	طالب ایزد	۶۴	
۲۵۵	مقصودِ جہانیان	۳۶۰	۱۶۹۶
۲۵۶	وسیلۂ گیتی	۵۵۱	
۲۵۷	روانِ انبیا	۳۲۲	
۲۵۸	نیک خصال	۸۰۱	
۲۵۹	مجمع کمال	۲۴۴	
۲۶۰	ختمِ مرسلین	۱۴۶۱	۳۳۷۹
۲۶۱	بزرگِ جہان	۲۸۸	
۲۶۲	انوارِ جہان	۳۱۷	
۲۶۳	مجموعۂ مکارم	۴۶۵	
۲۶۴	تاجِ تکوین	۸۹۰	
۲۶۵	امامِ اتقیا	۵۹۴	۲۵۵۴
۲۶۶	سرورِ اصفیا	۶۴۸	
۲۶۷	جلوۂ محبوب	۱۰۲	
۲۶۸	سیدِ مرسلین	۴۹۵	
۲۶۹	برگزیدۂ عالم	۳۸۹	
۲۷۰	سراجِ عشق	۷۳۴	۲۳۶۸
۲۷۱	رہنمای حق	۴۱۴	
۲۷۲	کریمِ دارین	۵۳۵	
۲۷۳	شمس الہدیٰ	۴۵۰	
۲۷۴	مہ جبین	۱۴۷	
۲۷۵	مالکِ انام	۱۸۳	۱۷۲۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۱۲)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۲۷۶	وحید اول	۶۵	
۲۷۷	چشمۂ جود	۳۶۱	
۲۷۸	شرف گیتی	۱۰۲۰	
۲۷۹	قطب عالی	۲۲۲	
۲۸۰	نبی اللہ	۱۲۸	۱۷۹۶
۲۸۱	وکیل مطلق	۲۴۵	
۲۸۲	متانت شعار	۱۴۶۲	
۲۸۳	شمع زندگانی	۵۵۲	
۲۸۴	محلِ مقصود	۳۱۸	
۲۸۵	قطب رسالت	۸۰۲	۳۳۷۹
۲۸۶	عمان خلق	۸۹۱	
۲۸۷	نور الحرمین	۵۹۵	
۲۸۸	دریای جلال	۲۸۹	
۲۸۹	گنج مقصود	۳۱۳	
۲۹۰	میر قافلہ	۴۶۶	۲۵۵۴
۲۹۱	نفسِ نفیس	۳۹۰	
۲۹۲	نخل امید	۷۳۵	
۲۹۳	واقف اسرار	۶۴۹	
۲۹۴	والانہاد	۹۸	
۲۹۵	گرامی گہر	۴۹۶	۲۳۶۸
۲۹۶	ملک پناہ	۱۴۸	
۲۹۷	معنی طہٰ	۱۸۴	
۲۹۸	عالی قدر	۴۱۵	
۲۹۹	کتاب حکم	۵۳۱	
۳۰۰	افصح عرب	۴۵۱	۱۷۲۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۱۳)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۳۰۱	دیدۂ عقل	۲۲۳	
۳۰۲	حکیم الٰہی	۱۲۴	
۳۰۳	زبدۂ اولیا	۶۶	
۳۰۴	کعبۂ دارین	۳۶۲	
۳۰۵	فخر عالم	۱۰۲۱	۱۷۹۶
۳۰۶	سحاب رحم	۳۱۹	
۳۰۷	چشمہ مودت	۷۹۸	
۳۰۸	صفی اللہ	۲۴۶	
۳۰۹	واجب التعظیم	۱۴۶۳	
۳۱۰	ساحل نجات	۵۵۳	۳۳۷۹
۳۱۱	بحر عدل	۳۱۴	
۳۱۲	حبیب گیتی	۴۶۲	
۳۱۳	شمع کائنات	۸۹۲	
۳۱۴	مطلع ولایت	۵۹۶	
۳۱۵	مقصود کل	۲۹۰	۲۵۵۴
۳۱۶	جان آدم	۹۹	
۳۱۷	پاک طینت	۴۹۲	
۳۱۸	مقصود مسالک	۳۹۱	
۳۱۹	خلیل اللہ	۷۳۶	
۳۲۰	والا خطاب	۶۵۰	۲۳۶۸
۳۲۱	کل کائنات	۵۳۲	
۳۲۲	وقار علم	۴۴۷	
۳۲۳	حق طلب	۱۴۹	
۳۲۴	سید عالی	۱۸۵	
۳۲۵	پادشاہ زمانہ	۴۱۶	۱۷۲۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۱۴)

نمبرشمار	جملات	اعداد	میزانات
۳۲۶	مرجع کل	۳۶۳	
۳۲۷	سلطان الخافقین	۱۰۲۲	
۳۲۸	مقبول الٰہی	۲۲۴	
۳۲۹	بندہ نواز	۱۲۵	
۳۳۰	وجود جلی	۶۴	۱۷۹۶
۳۳۱	خزمن تقدیس	۱۴۶۴	
۳۳۲	شمس انجمن	۵۵۴	
۳۳۳	قطب دھر	۳۲۰	
۳۳۴	مرجع مہمات	۷۹۹	
۳۳۵	امین عالم	۲۴۲	۳۳۷۹
۳۳۶	قدوۂ کائنات	۵۹۷	
۳۳۷	کمال عقل	۲۹۱	
۳۳۸	بزرگ کیہان	۳۱۵	
۳۳۹	تاج جہان	۴۶۳	
۳۴۰	محسن خلق	۸۸۸	۲۵۵۴
۳۴۱	مقتدای اصفیا	۷۳۷	
۳۴۲	ولی خدا	۶۵۱	
۳۴۳	آئینۂ دل	۱۰۰	
۳۴۴	بحر بے کنار	۴۹۳	
۳۴۵	مقبول دھر	۳۸۷	۲۳۶۸
۳۴۶	جان اسلام	۱۸۶	
۳۴۷	صدر الانام	۴۱۷	
۳۴۸	سیادت پناہ	۵۳۳	
۳۴۹	معدن الرحمہ	۴۴۸	
۳۵۰	نبی جمیل	۱۴۵	۱۷۲۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۱۵)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۳۵۱	بی عدیل	۱۲۶	
۳۵۲	ادیب الٰہی	۶۳	
۳۵۳	ماحی کفر	۳۵۹	
۳۵۴	صابر خلق	۱۰۲۳	
۳۵۵	ولی مطلق	۲۲۵	۱۷۹۶
۳۵۶	سعادت دارین	۸۰۰	
۳۵۷	مُطاع الانام	۲۴۳	
۳۵۸	دولت عظمٰی	۱۴۶۰	
۳۵۹	قدوۂ گیتی	۵۵۵	
۳۶۰	سراج مجید	۳۲۱	۳۳۷۹
۳۶۱	جمیل الشیم	۴۶۴	
۳۶۲	فصیح گفتار	۸۸۹	
۳۶۳	وسیلۂ کائنات	۵۹۳	
۳۶۴	عالی مقام	۲۹۲	
۳۶۵	دریائے کمال	۳۱۶	۲۵۵۴
۳۶۶	والی ولایت	۴۹۴	
۳۶۷	سید مطہرین	۳۸۸	
۳۶۸	بلند مرتبہ	۷۳۳	
۳۶۹	ارادت الٰہی	۶۵۲	
۳۷۰	ہادی امم	۱۰۱	۲۳۶۸
۳۷۱	نبی الہاشمی	۴۴۹	
۳۷۲	امام انبیا	۱۴۶	
۳۷۳	پاک نطق	۱۸۲	
۳۷۴	روح مقدس	۴۱۸	
۳۷۵	فرید الدھر	۵۳۴	۱۷۲۹
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۱۶)

نمبرشمار	جملات	اعداد	میزانات
۳۷۶	دریای توحید	۶۵۳	
۳۷۷	باب ایمان	۱۰۷	
۳۷۸	عین عصر	۴۹۰	
۳۷۹	مالک رقاب	۳۹۴	
۳۸۰	شیرین نطق	۷۲۹	۲۳۷۳
۳۸۱	اورع الناس	۴۱۹	
۳۸۲	حبل متین	۵۴۰	
۳۸۳	بادشاہ اسلام	۴۴۵	
۳۸۴	جلوۂ حق	۱۵۲	
۳۸۵	ولی اسلام	۱۷۸	۱۷۳۴
۳۸۶	خیر جاری	۱۰۲۴	
۳۸۷	قطب احسان	۲۳۱	
۳۸۸	پناہ دین	۱۲۲	
۳۸۹	ولی پاک	۶۹	
۳۹۰	روح عالم	۳۵۵	۱۸۰۱
۳۹۱	سید کائنات	۵۵۶	
۳۹۲	مورد الہام	۳۲۷	
۳۹۳	مرحمت حق	۷۹۶	
۳۹۴	مدینۂ علم	۲۴۹	
۳۹۵	فضیلت کونین	۱۴۵۶	۳۳۸۴
۳۹۶	وحید الدہر	۲۶۸	
۳۹۷	قدوۂ اصفیا	۲۹۷	
۳۹۸	سید عارفین	۴۸۵	
۳۹۹	خیر نصاد	۸۷۰	
۴۰۰	مقتدای جہان	۶۱۴	۲۵۳۴
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۱۷)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۴۰۱	جوہر فعال	۳۹۵	
۴۰۲	بحر لطافت	۶۳۰	
۴۰۳	قاسم جنت	۶۵۴	
۴۰۴	حامل وحی	۱۰۳	
۴۰۵	کریم النفس	۴۹۱	۲۲۷۳
۴۰۶	حبیب سبحانی	۱۵۳	
۴۰۷	مطاع جہان	۱۷۹	
۴۰۸	سرمایۂ عدل	۴۲۰	
۴۰۹	عزت جہان	۵۳۶	
۴۱۰	سراج آفاق	۴۴۶	۱۷۳۴
۴۱۱	ہادی کل	۷۰	
۴۱۲	سالار دین	۳۵۶	
۴۱۳	رہنمای طریقت	۱۰۲۵	
۴۱۴	قبلۂ ملک	۲۲۷	
۴۱۵	حامی دین	۱۲۳	۱۸۰۱
۴۱۶	عقل کل	۲۵۰	
۴۱۷	فروغ معانی	۱۴۵۷	
۴۱۸	سردار انام	۵۵۷	
۴۱۹	نبی اکرم	۳۲۳	
۴۲۰	زین خلق	۷۹۷	۳۳۸۴
۴۲۱	دریائے مروت	۸۷۱	
۴۲۲	قدوۂ تکمیل	۶۱۵	
۴۲۳	عین الحق	۲۶۹	
۴۲۴	بزرگ دین	۲۹۳	
۴۲۵	مرکز حقائق	۴۸۶	۲۵۳۴
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۱۸)

میزانات	اعداد	جملات	نمبر شمار
	۱۰۴	طبع پاک	۴۲۶
	۴۸۷	سرمایۂ صفا	۴۲۷
	۳۹۶	مرادِ معالی	۴۲۸
	۷۳۱	شریفِ عالم	۴۲۹
۲۳۷۳	۶۵۵	رحمتِ ابد	۴۳۰
	۵۳۷	معروفِ عالم	۴۳۱
	۴۴۶	عالی شکوہ	۴۳۲
	۱۵۴	زبدۂ کونین	۴۳۳
	۱۸۰	امامِ زمان	۴۳۴
۱۷۳۸	۴۲۱	عمانِ کرم	۴۳۵
	۲۲۸	قبلۂ کمال	۴۳۶
	۱۱۹	پاک اندام	۴۳۷
	۷۱	محمد واحد	۴۳۸
	۳۵۷	روحِ مجسم	۴۳۹
۱۸۰۱	۱۰۲۶	سردارِ نعمات	۴۴۰
	۳۲۴	نیرِ جلال	۴۴۱
	۷۹۳	مرکزِ توصل	۴۴۲
	۲۵۱	قدوۂ کونین	۴۴۳
	۱۴۵۸	متواضع عالم	۴۴۴
۳۳۸۴	۵۵۸	میزانِ محبت	۴۴۵
	۲۹۴	بزرگِ مکہ	۴۴۶
	۴۸۲	ناصرِ عالم	۴۴۷
	۸۷۲	ملاذِ محبان	۴۴۸
	۶۱۶	کاشفِ دقایق	۴۴۹
۲۵۳۴	۲۷۰	عینِ علم	۴۵۰
۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶		

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۴۵۱	زینت دارین	۷۳۲	
۴۵۲	صبح روشن	۶۵۶	
۴۵۳	ابوالانبیاء	۱۰۵	
۴۵۴	فرقان مجید	۴۸۸	
۴۵۵	نیر اسلام	۳۹۲	۲۳۷۳
۴۵۶	عالی حسب	۱۸۱	
۴۵۷	معدن انوار	۴۲۲	
۴۵۸	شاہد حقیقی	۵۳۸	
۴۵۹	حیات جاوید	۴۴۳	
۴۶۰	حکم یزدانی	۱۵۰	۱۷۳۴
۴۶۱	نور ایمان	۳۵۸	
۴۶۲	شخص اول	۱۰۲۷	
۴۶۳	قطب حسن	۲۲۹	
۴۶۴	ماہ جمال	۱۲۰	
۴۶۵	لب لباب	۶۷	۱۸۰۱
۴۶۶	قاضی محشر	۱۴۵۹	
۴۶۷	زینت انام	۵۵۹	
۴۶۸	وسیلہ برایا	۳۲۵	
۴۶۹	کشتی نوح	۷۹۴	
۴۷۰	قطب کونین	۲۴۷	۳۳۸۴
۴۷۱	کافل مہمات	۶۱۷	
۴۷۲	کان عقل	۲۷۱	
۴۷۳	یگانہ دہر	۲۹۵	
۴۷۴	والا ہمت	۴۸۳	
۴۷۵	حقیقت الحقائق	۸۶۸	۲۵۳۴
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۲۰)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۴۷۶	کتابُ اللہ	۴۸۹	
۴۷۷	فرمان ایزد	۳۹۳	
۴۷۸	شرفِ اقوام	۷۲۸	
۴۷۹	نورِ عرفان	۶۵۷	
۴۸۰	والیِ جہان	۱۰۶	۲۳۷۳
۴۸۱	فرمان جلیل	۴۴۴	
۴۸۲	احمدِ محمود	۱۵۱	
۴۸۳	گنجِ عدل	۱۷۷	
۴۸۴	روحِ دہر	۴۲۳	
۴۸۵	آفتابِ امید	۵۳۹	۱۷۳۴
۴۸۶	دیدۂ زمان	۱۲۱	
۴۸۷	وجہِ توجہ	۶۸	
۴۸۸	سرمایۂ ازل	۳۵۴	
۴۸۹	تاجِ تطہیر	۱۰۲۸	
۴۹۰	دلِ مومنین	۲۳۰	۱۸۰۱
۴۹۱	سیدالثقلین	۷۹۵	
۴۹۲	میزانِ عمل	۲۴۸	
۴۹۳	پیغمبرِ عالمین	۱۴۵۵	
۴۹۴	جلوۂ معشوق	۵۶۰	
۴۹۵	مقدس اساس	۳۲۶	۳۳۸۴
۴۹۶	تاج الاولیا	۴۸۴	
۴۹۷	مخدومِ مطلق	۸۶۹	
۴۹۸	میزانِ عدالت	۶۱۳	
۴۹۹	مقامِ امن	۲۷۲	
۵۰۰	معلمِ موسیٰ	۲۹۶	۲۵۳۴
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۲۱)

نمبرشمار	جمالات	اعداد	میزانات
۵۰۱	آیت علیم	۵۶۱	
۵۰۲	مقصودِ انام	۳۳۲	
۵۰۳	چشمۂ تجلّی	۷۹۱	
۵۰۴	ابوالزھرا	۲۵۴	
۵۰۵	اعظم گیتی	۱۴۵۱	۳۳۸۹
۵۰۶	اکمل الکاملین	۲۷۳	
۵۰۷	مھبط جبرئیل	۳۰۲	
۵۰۸	باقرالعلوم	۴۸۰	
۵۰۹	برآرندۂ حاجات	۸۷۵	
۵۱۰	والاصفات	۶۰۹	۲۵۳۹
۵۱۱	جامع حسنات	۶۳۳	
۵۱۲	پاک دین	۸۷	
۵۱۳	کعبۂ حاجات	۵۱۰	
۵۱۴	محمد عربی	۳۷۴	
۵۱۵	رسالت پناہ	۷۴۹	۲۳۵۳
۵۱۶	صدرفلک	۴۲۴	
۵۱۷	مھرمنیر	۵۴۵	
۵۱۸	جوہرادراک	۴۴۰	
۵۱۹	کلام اللہ	۱۵۷	
۵۲۰	سلطان پاک	۱۷۳	۱۷۳۹
۵۲۱	ذاکرحق	۱۲۹	
۵۲۲	مطلع وفا	۲۳۶	
۵۲۳	پناہ جہان	۱۱۷	
۵۲۴	پاک مزاج	۷۴	
۵۲۵	بحرعلم	۳۵۰	۱۸۰۶
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۲۲)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۵۲۶	قطبُ الاقطاب	۲۵۵	
۵۲۷	اعظم اتم	۱۴۵۲	
۵۲۸	سردار زمَن	۵۶۲	
۵۲۹	بحر حسُن	۳۲۸	
۵۳۰	اعلم میثاق	۷۹۲	۳۳۸۹
۵۳۱	برہان حقیقت	۸۷۶	
۵۳۲	سرور انجمن	۶۱۰	
۵۳۳	نجیب دہر	۲۷۴	
۵۳۴	داور لولاک	۲۹۸	
۵۳۵	معمار فلک	۴۸۱	۲۵۳۹
۵۳۶	فُلکِ مراد	۳۷۵	
۵۳۷	قدرت الٰہی	۷۵۰	
۵۳۸	شمع اکابر	۶۳۴	
۵۳۹	پاک نہاد	۸۳	
۵۴۰	شمع ایمن	۵۱۱	۲۳۵۳
۵۴۱	حبیب کونین	۱۵۸	
۵۴۲	امام انام	۱۷۴	
۵۴۳	عالم فرد	۴۲۵	
۵۴۴	کتاب حسُن	۵۴۱	
۵۴۵	چشم زمان	۴۴۱	۱۷۳۹
۵۴۶	اوحد دانا	۷۵	
۵۴۷	سالار جہان	۳۵۱	
۵۴۸	ماحی ظلام	۱۰۳۰	
۵۴۹	عین ایمان	۲۳۲	
۵۵۰	ہادی زمان	۱۱۸	۱۸۰۶
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۲۳)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۵۵۱	کریم جہان	۳۲۹	
۵۵۲	پناہ خلق	۷۸۸	
۵۵۳	بدر الھدیٰ	۲۵۶	
۵۵۴	مبارک نظر	۱۴۵۳	
۵۵۵	کتاب علم	۵۶۳	۳۳۸۹
۵۵۶	مقصود جہان	۲۹۹	
۵۵۷	ولی یکتا	۴۷۷	
۵۵۸	گنج خرد	۸۷۷	
۵۵۹	بحر عرفان	۶۱۱	
۵۶۰	کنہ عقل	۲۷۵	۲۵۳۹
۵۶۱	کان جو	۸۴	
۵۶۲	رسول داور	۵۰۷	
۵۶۳	مقصود کونین	۳۷۶	
۵۶۴	خواجہ کونین	۷۵۱	
۵۶۵	دریکتا	۶۳۵	۲۳۵۳
۵۶۶	کشاف عالم	۵۴۲	
۵۶۷	روح اکبر	۴۳۷	
۵۶۸	زبدۂ عالم	۱۵۹	
۵۶۹	قطب جلال	۱۷۵	
۵۷۰	نور یقین	۴۲۶	۱۷۳۹
۵۷۱	کعبۂ کونین	۲۳۳	
۵۷۲	حبیب انام	۱۱۴	
۵۷۳	ہادی دانا	۷۶	
۵۷۴	جہان فروز	۳۵۲	
۵۷۵	کریم الخلق	۱۰۳۱	۱۸۰۶
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۵۷۶	تجلی اعظم	۱۴۵۴	
۵۷۷	حکمت کاملہ	۵۶۴	
۵۷۸	بحر احسان	۳۳۰	
۵۷۹	رحمتِ عالم	۷۸۹	
۵۸۰	وسیلۂ عالم	۲۵۲	۳۳۸۹
۵۸۱	نوح محشر	۶۱۲	
۵۸۲	محیط دہر	۲۷۶	
۵۸۳	اکمل دہر	۳۰۰	
۵۸۴	منزل قرآن	۴۷۸	
۵۸۵	دریائے رحمت	۸۷۳	۲۵۳۹
۵۸۶	بندۂ خاص	۷۵۲	
۵۸۷	سایۂ عاطفت	۶۳۶	
۵۸۸	پاکِ باطن	۸۵	
۵۸۹	شاہ عالمیان	۵۰۸	
۵۹۰	امام رسل	۳۷۲	۲۳۵۳
۵۹۱	معزِ جہان	۱۷۴	
۵۹۲	ساطع النور	۴۲۷	
۵۹۳	چشم عقل	۵۴۳	
۵۹۴	برہان قاطع	۴۳۸	
۵۹۵	کنز حلم	۱۵۵	۱۷۳۷
۵۹۶	رسولؐ مجید	۳۵۳	
۵۹۷	فیاض عالم	۱۰۳۲	
۵۹۸	عین عدل	۲۳۴	
۵۹۹	زاہد زمان	۱۱۵	
۶۰۰	جہان جود	۷۲	۱۸۰۶
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

سطر (۲۵)

نمبر شمار	جملات	اعداد	میزانات
۶۰۱	رحمت النّاس	۷۹۰	
۶۰۲	الشان کامل	۲۵۳	
۶۰۳	فیض متصل	۱۴۵۰	
۶۰۴	والامنزلت	۵۶۵	
۶۰۵	سحاب کرم	۳۳۱	۳۳۸۹
۶۰۶	مرکزِ ادوار	۴۷۹	
۶۰۷	قلم قدرت	۸۷۴	
۶۰۸	زینت عالَم	۶۰۸	
۶۰۹	قبلۂ علم	۲۷۷	
۶۱۰	بحر کمال	۳۰۱	۲۵۳۹
۶۱۱	سیّد الابرار	۵۰۹	
۶۱۲	صاحب الامر	۳۷۳	
۶۱۳	اخوالعلی	۷۴۸	
۶۱۴	جامع کمالات	۶۳۷	
۶۱۵	پاک بیان	۸۶	۲۳۵۳
۶۱۶	مدارِ صدق	۴۳۹	
۶۱۷	جدّ الحسن	۱۵۶	
۶۱۸	جانِ مسیح	۱۷۲	
۶۱۹	لامعُ النّور	۴۲۸	
۶۲۰	شمع اقبال	۵۴۴	۱۷۳۹
۶۲۱	حکیم ازل	۱۱۶	
۶۲۲	جوادِ جہان	۷۳	
۶۲۳	اَمرِ حق	۳۴۹	
۶۲۴	شَرَفِ جنّت	۱۰۳۳	
۶۲۵	گنجِ ایقان	۲۳۵	۱۸۰۶
		۱۱۸۲۶	۱۱۸۲۶

Telegrams :— "JAMIA
Telephone :— 3570

JAMIA MILLIA ISLAMIA

JAMIA NAGAR, DELHI

Ref No. Dated— 26th October 1944.

Ever since Pythagoras made the magical property of numbers the basis of his philosophy the mystic quality of numbers has remained an avowed or sub-conscious ingredient of human belief. During the Middle Ages the preparing of Magic squares and other numerical charms engaged the inventive genius of mystics and philosophers and grew into an elaborate art. In the present age this art has almost been lost to the world. Hundreds of old charms are known and used but few persons can design new patterns. I was, therefore, greatly impressed by the amazing mastery of this rare art which Agha Abul Hasan of Meshed possesses and by the most intricate and elaborate new patterns which he has invented. A-part from the properties which are claimed for them as charms they are wonderful specimens of human skill, inventiveness, diligence and patience. Besides, the personality of Agha Abul Hasan, a happy blend of the dervish and the artist possesses a charm which is itself magical in the best sense of the word.

Zakir Husain
M.A., Ph.D.,
SHEIKH-UL-JAMIA.

جامعہ ملیہ
جامعہ نگر۔ دہلی
تلیگرام۔ جامعہ
تلفون۔ ۳۵۷۰

مورخہ ۲۶ راکتوبر ۱۹۴۴ء

جب سے فیثا غورث نے اعداد کے اعجازی کیفیت کو اپنے فلسفہ کی بنیاد بنایا ہے اعداد کی یہ پُراسرار صنعت انسانی عقیدے کا ایک شعوری یا لاشعوری جزء بن چکی ہے۔ ازمنہ متوسطہ میں طلسماتی مربع اور اعداد پر مشتمل نقش لکھنے کا کام ایک نہایت ہی مشکل فن بن گیا تھا اور اس پر فلسفیوں اور صوفیوں کی پوری قوت ایجاد صرف ہوئی۔ مگر موجودہ دور میں یہ علم تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ لوگ سینکڑوں پرانے نقوش سے واقف ھیں اور ضرورت کے وقت انہی کو استعمال کر لیتے ہیں مگر ویسے لوگ شاذونادر ہی رہ گئے ہیں جو نئے نقوش مرتب کر سکیں چنانچہ اس زمانہ میں جب کہ اس علم کا فقدان ہے یہ دیکھ کر میں بے انتہا متاثر ہوا کہ آقای ابوالحسن صاحب مشہدی کو اس علم پر حیرت انگیز قدرت حاصل ہے اور موصوف نے نہایت ہی نادر و پیچیدہ نقوش جدید مرتب فرمائے ہیں۔ اس حقیقت کے علاوہ کہ ان نقوش میں بڑی تاثیر ہے یہ بھی امر مسلّمہ ہے کہ یہ نقوش عالمانہ غور و فکر قوت ایجاد، محنت و کاوش اور عالمانہ و محققانہ دیدہ ریزی کے عدیم المثال کرشمے ہیں۔ ان تعویذوں کا کیا ذکر خود آقا موصوف کی شخصیت میں وہ جاذبیت ہے کہ آپ کے درویشی فقر عالمانہ تحقیق و تبحر علمی سے ہر صاحب قلب و نظر متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

ذاکر حسین
ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی
شیخ الجامعہ

EDUCATION MEMBER, and
Pro-Chancellor,
Osmania University,

7th September 1944.

Aga Syed Abul Hasan of Meshhed is a person of great skill and ingenuity in his own line. One of the wonderful things he does is to draw up magical squares which are sub-divided into smaller ones, each one of the latter being filled up with an Arabic word. As is well known, Arabic letters have certain fixed numerical values. The arrangement in the square is such that the numerical values of the words in the smaller squares, when added up in any direction, whether vertically, horizontally or diagonally, come to the same figure. Another ingenuity in this is that no word in the square is repeated twice, and all words are appropriate to the subject chosen, for example the qualities of some personage, or a text from the Holy Quran. The squares have other wonderful properties too numerous to relate. Briefly, I have never before seen so much arithmetical and literary ingenuity displayed in this form. It is an intellectual treat to study one of these squares and to realise the wonderful skill, labour and patience that must have been bestowed on it.

Education Member and
Pro-Chancellor,
Osmania University.

ممبر تعلیمات
پرو چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی
مورخہ ، ستمبر ۱۹۴۴ء

آقای سید ابوالحسن مشہدی اپنے فن میں کامل اور صاحب ندرت فرد ہیں۔ ایک عجیب وغریب کام وہ یہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے معجزہ انگیز نقش مرتب کرتے ہیں جو متحدہ خانوں میں منقسم ہوتا ہے ہر خانہ میں عربی کے الفاظ لکھتے ہیں۔ جیسا کہ معلوم ہے کہ عربی کے الفاظ کے اعداد معین ہیں ان مربعوں میں ترتیب ایسی ہے کہ چھوٹے خانوں میں لکھے ہوئے الفاظ کے اعداد کو اوپر سے نیچے داہنے بائیں یا زاویہ بزاویہ جمع کریں تو ان کا جمع کل ایک ہی ہوتا ہے دوسرے خوبی یہ ہے کہ کوئی لفظ دوسری مرتبہ دہرایا نہیں گیا ہے اور جملہ الفاظ اپنے حقیقی موضوع کی مناسبت سے چنے گئے ہیں مثلاً کسی فرد کے اوصاف یا قرآن میں سے اقتباس۔ ان کے تعویذات میں لاتعداد خصوصیات ہیں جن کا بیان کرنا طوالانی ہوگا۔ مختصراً عرض کروں کہ میں نے ریاضی اور ادبی ندرت جو اس شکل میں پیش کیگئی ہو اس سے قبل کبھی نہیں دیکھی۔ ان نقوش میں سے کسی نقش کا مطالعہ کرنا اور یہ محسوس کرنا کہ ان کے مرتب کرنا کس قدر محنت۔ مہارت کا کمال فن اور صبر کا تصرف کیا گیا ہے بیشک ذہن رسا کے مسرت کا باعث ہے۔

مہدی یار جنگ
ممبر تعلیم اور پرو چانسلر
عثمانیہ یونیورسٹی

HYDERABAD.
DECCAN.

13th July 1945.

Syed Abul Hassan Mashhedi has been known to me for a very long time as a gentleman interested in the Science of Numbers; but I was not able to form a correct estimate of his worth and accomplishments in this field till I came in closer touch with him and saw for myself some of his works. The Syed Sahib has prepared some diagrams of numerical value obtained from figures drawn in alphabetical order from different names which tally, in their turn, with figures obtained through the same process from verses of the Quran and pieces of poetry and ultimately condensed into smaller diagrams (which are used as charms) yielding numbers equal to those given by the larger ones and by the verses of the Quran and the poetry on which these diagrams are based. The beauty of the preparation lies in the fact that from whatever direction and from whichever side one may work out these figures the total number is always the same. Whatever the symbolical or spiritual value of these numbers and diagrams may be, the work is very original indeed and must have entailed quite a good deal of labour and patience. I have never seen things of this kind before and I appreciate them greatly.

13th July 1945.

KCSI., KCIE., MBE., LL.D.

ترجمہ تقریظ ڈاکٹر نواب سر حافظ احمد سعید خان نواب آف چھتاری
کے۔سی۔ایس۔آئی   کے۔سی۔آئی۔ای   ایم۔بی۔ای
ایل۔ایل۔ڈی علیگڈھ یونیورسٹی۔ وزیراعظم حیدرآباد دکن

حیدرآباد دکن
مورخہ ۱۳ر جولائی ۱۹۴۵ء

علم الاعداد میں دلچسپی رکھنے والے معزز فرد کی حیثیت سے سید ابوالحسن مشہدی کو میں ایک عرصہ سے جانتا تھا لیکن اس میدان میں ان کی وسعت علم وعمل کے متعلق کوئی صحیح رائے اسوقت تک قائم نہ کرسکا جب تک کہ میں نے قریبی تعلق پیدا کرکے ان کے بعض کاموں کو اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لیا۔ سید صاحب نے بعض نقش ناموں سے حاصل کئے ہوتے اعداد کی بنا پر مرتب کئے ہیں جن کا تطابق اس حساب کے ذریعہ نکالے ہوئے بعض آیات قرآنی کے اعداد سے اور بعض ابیات کے اعداد سے ہوتا ہے۔ ان اعداد کے حاصل کو ایک چھوٹے نقش تعویذ کی شکل دی جس کے اعداد آیات قرآنی اور ابیات کے اعداد کے برابر ہوتے جو نقش کے بنیادی عدد ہیں۔ حسن ترتیب یہ ہے کہ جس طرف سے چاہے ان اعداد کو جوڑیں جمع کل ایک ہی عدد ہوگا۔ ان اعداد کی روحانی مضمری حیثیت کچھ بھی ہو یہ کل عمل نادر ہے اور اس میں بڑی مشقت۔ صبر اور محنت درکار ہوئی ہوگی۔ میں نے اس نوعیت کی چیز اس سے قبل کبھی نہیں دیکھی تھی اور اس کی میں حد درجہ قدر کرتا ہوں۔

احمد سعید
کے۔سی۔ایس کے۔سی۔آئی۔ای
ایم۔بی۔ای ایل۔ایل۔ڈی

A. K. Brohi

Phone 40464, 40463
Masumah Terrace
76 Islamabad.
Karachi-5

16th April, 1957.

It has been a remarkable experience for me to study the Chart prepared by Mashadi Sahib, which he has called "Loh-i-Mahfooz". Anyone who is familiar with the technique of working out by the science of <u>Abjad</u> arithmetical equivalent sums for the words and letters in oriental languages would find in the Chart prepared by Mashadi Sahib store-house of wisdom, to say nothing of the fact that the whole effort on his part to produce this Chart represents an attitude of reverence and devotion to the personality of our Prophet. To have thought of singling out appropriate verses from Quran and coordinating them with equally apt verses from one of the greatest Persian poet of all-times, Saadi, in such an ingenious way that the <u>Abjad</u> computation of their arithmetical values should turn out to be same, must be attributed to a remarkable stroke of genius and good luck, and for this he deserves our compliments and his labours merits a deep debt of gratitude. The further device of having accommodated in a Chart comprising of as many as 625 squares the attributes, appellations, titles and names of the Prophet in such a way that the arithmetical equivalent of the words used therein no matter from what direction the Chart is approached, (whether vertically, horizontally or diagonally) give us the same numerical result, that is 11826, must have involved expenditure of an enormous amount of labour, careful planning and sagacity on the part of the author of the Chart. I think the Muslim World ought to know more about the man who has for all time to come presented a statement in terms of the science of <u>Abjad</u> the miraculous properties of the names, attributes and appellations of the Messenger of God (on whom may be peace).

Allah Bakhsh K. Brohi

(ALLAH BAKHSH K. BROHI)

تقریظ مسٹر اللہ بخش۔ کے۔ بروہی
سابق وزیر قانون حکومت پاکستان

معصومہ ٹریس
۷۶۔ اسلام آباد
کراچی ۵
مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۵۷ء

مشہدی صاحب کے مرتبہ نقش لوحِ محفوظ کا مطالعہ میرے لئے ایک قابل ذکر تجربہ تھا۔ علم ابجد کے ذریعہ الفاظ و حروف کے اعداد نکالنے کے فن سے واقف حضرات مشہدی صاحب کے مرتبہ نقش کو علم و فن کا خزینہ پائیں گے۔ اس نقش کو مرتب کرنے میں جو مشقت اور کاوش انھوں نے کی وہ رسول پاک کی ذات سے موصوف کے ازحد خلوص و عقیدت کی آئینہ دار ہے۔ قرآن پاک سے مخصوص آیات کے انتخاب کا تصور اور ان کی مطابقت مشہور زمانہ فارسی شاعر سعدی کے اشعار میں کے مخصوص ابیات سے اسطرح کہ ان کے اعداد از روئے ابجد آیات کے اعداد کے مطابق ہوں مرتب کے کمال فن اور ان کی خوش نصیبی تعبیر کیا جانا چاہیئے۔ اس کے لئے وہ ہمارے امتنان اور اپنے مشقتوں کے لئے ہمارے دلی تشکر کے مستحق ہیں۔ مزید برآں ۶۲۵ خانوں کے نقش میں رسول پاکؐ کے اوصاف و القاب اسماء گرامی کو اس طرح درج کرنا کہ ان کے اعداد جس طرف سے بھی (خواہ اوپر سے نیچے دائیں سے بائیں یا زاویہ بزاویہ) جوڑیں تو وہی نتیجہ یعنی ۱۱۸۲۶ حاصل ہو اس کے لئے بیشک مرتب کو زبردست مشقت و محنت اور محتاط منصوبہ بندی درپیش ہوئی ہوگی۔

میرا خیال ہے کہ دنیا کو ایسے فرد سے اچھی طرح روشناس ہونا چاہیئے جس نے آنے والے زمانہ کے لئے ایک نقش از روی ابجد پیش کیا جو پیغمبر خدا کے اسماء، اوصاف و القاب کی معجز نمائی کا آئینہ دار ہے۔

اللہ بخش۔ کے۔ بروہی

Vice - Chancellor

University of Karachi,
Karachi.

Dated: 20 January, 1964.

I have been overwhelmed by the skill with which Aqai Saiyid Abul Hasan Hafizian has prepared the chart which he has aptly named Lawh-i-Mahfuz. He is obviously so at home in working out the numerical value of words and sentences in accordance with the recognized scales of abjad common to Islamic languages written in the Arabic script that it would be difficult today to find his compeer. Even with his skill, I believe, he would have found the task of preparing the chart too taxing, if he had not been sustained by his love for the Prophet in whose praise the chart has been composed. It is not necessary for me in view of the elaborate explanations given by Mr. Ghulam Husain Thaver to point out the various skilful objectives achieved by the author in his wonderful composition, all these work up to an amazing success in a difficult and time consuming art. I can only express my gratitude to the author for producing a work which the discriminating would find of absorbing interest. I feel quite certain that any one who has an appreciation of skill will be filled with admiration. Those who, like me, share with him reverence and love for the Prophet will find it a source of inspiration and uplifting joy.

I. H. Qureshi

(I. H. Qureshi)
VICE-CHANCELLOR

تقریظ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، وائس چانسلر یونیورسٹی کراچی اردو میں

Vice-Chancellor

University of Karachi,
Karachi.

آغائے سید ابوالحسن حافظیان نے جس ہنر مندی کے ساتھ یہ نقش تیار کیا ہے اسے دیکھ کر میں دنگ رہ گیا ۔ انہوں نے بجا طور پر اس کا نام لوح محفوظ رکھا ہے ۔ اس نقش سے ظاہر ہوتا ہے کہ آغائے موصوف کو نظام ابجد کے مطابق الفاظ اور جملوں کے عدد معلوم کرنے میں ایسا کمال حاصل ہے کہ اس زمانہ میں ان کا ہمسر تلاش کرنا دشوار ہوگا ۔ یہ نقش سراسر نعت اور بارگاہ رسالت میں مصنف کی عقیدت کا آئینہ دار ہے ۔ یہ ظاہر ہے کہ اگر انہیں حب رسول کی تقویت حاصل نہ ہوتی تو باوجود کمال قابلیت وہ اس نقش کی تیاری کی صعوبت برداشت نہ کر سکتے ۔ تعاور صاحب نے نقش کی خصوصیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے اس لئے میرے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ ان کا ذکر کروں ۔ ان کے بیان سے معلوم ہو جائے گا کہ اس حیرت انگیز نقش میں مصنف کو کیسی کیسی رعایتیں جمع کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے ۔ اس تحریر سے میرا مقصد صرف اس قدر ہے کہ میں جناب مصنف کی خدمت میں اظہار تشکر کروں ۔ انہوں نے ایسا نقش تصنیف کیا جسے اہل نظر بے انتہا دلچسپ پائیں گے مجھے یقین واثق ہے کہ جو شخص بھی ہنر کا قدر دان ہے وہ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہوگا ۔ اسی طرح جو لوگ رسول صلعم کے ساتھ محبت میں مصنف کے ہم طریقہ ہیں وہ اس سے روح کی بالیدگی اور حقیقی انبساط کی دولت حاصل کریں گے ۔

اشتیاق حسین قریشی

(اشتیاق حسین قریشی)
شیخ الجامعہ

(اب اضافات بطور تحفہ پیش کرتا ہوں)

کتاب جفر الجامع والنور اللامع

تعارفِ کتاب

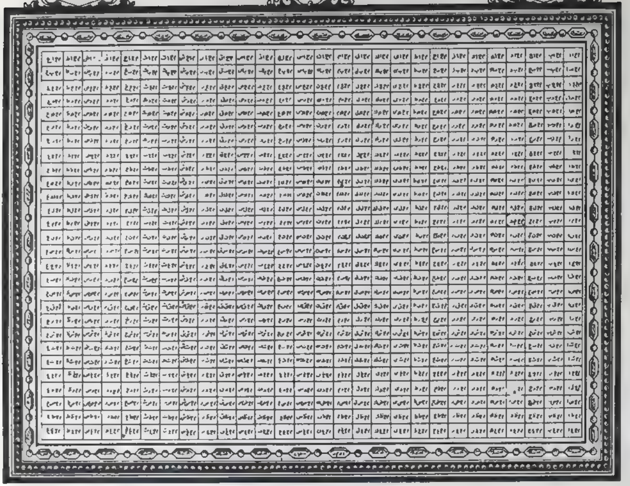
اس کتاب کے اٹھائیس۲۸ جزو ہیں اور ہر جزو کے اٹھائیس۲۸ صفحہ ہیں۔ اور ہر صفحہ میں اٹھائیس۲۸ سطریں ہیں اور ہر سطر میں اٹھائیس۲۸ خانے ہیں اور ہر خانہ کے اندر چار حرف ہوتے ہیں۔

یعنی اس کتاب میں ۷۸۴ صفحات ہیں اور ہر صفحہ میں ۷۸۴ خانے ہیں اور ہر خانے کے اندر چار حرف ہیں درحقیقت اس کتاب کے اندر اٹھائیس حرفوں کو اس طرح دہرایا گیا ہے کہ آدمی کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ بے معنی یا با معنی کوئی بھی چار حرف لکھے اور ان حرفوں کو اسی طرح ان خانوں میں سے کسی ایک خانہ کے اندر نہ پائے۔ ان حرفوں کو اسی طرح اس کتاب کے اندر دو جگہ بھی نہ پائیں گے فقط ایک جگہ میں ہو گا۔

در اصل اس کتاب میں اٹھائیس۲۸ جزو ہیں
اور سات سو چوراسی ۷۸۴ صفحے ہیں
اور اکیس ہزار نو سو باون ۲۱۹۵۲ سطریں ہیں
اور چھ لاکھ چودہ ہزار چھ سو چون ۶۱۴۶۵۴ خانے ہیں
اور چوبیس لاکھ اٹھاون ہزار چھ سو چوبیس ۲۴۵۸۶۲۴ حرف ہیں

اس پوری کتاب کے اٹھائیس۲۸ جزو کو ایک عالم (دُنیا) تصوّر کیا گیا ہے اور اٹھائیس جزو کو چار حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصّہ کو جس سے اس کتاب کے سات جزو مراد ہیں ایک اقلیم مانا ہے۔ اور ہر اقلیم کے اندر جس سے اس (کتاب) کے سات جزو مراد ہیں سات مُلک خیال کئے گئے ہیں اور ہر مُلک کے اندر جس سے اس کتاب کے اٹھائیس۲۸ صفحات مقصود ہیں اٹھائیس شہر مانے گئے ہیں اور پھر ہر شہر کے اندر جس سے ان اٹھائیس صفحات میں سے ایک صفحہ مراد ہے اٹھائیس محلے بتائے گئے ہیں اور ہر محلّہ میں جس سے ان صفحات میں کی ایک سطر مراد ہے اٹھائیس خانے بنائے گئے ہیں۔ اور ہر خانے کے اندر ان چار حرفوں کو چار آدمیوں کی جگہ شمار کیا گیا ہے۔ جس سے مراد چار عناصر ہیں یعنی آگ ہوا پانی اور خاک یعنی اس عالمِ کتاب میں چار اقلیم ہیں اور ہر اقلیم میں سات مُلک ہیں اور ہر مُلک میں اٹھائیس شہر ہیں اور ہر شہر میں اٹھائیس محلے ہیں اور ہر محلّہ میں اٹھائیس خانے ہیں اور ہر خانے میں چار آدمی ہیں۔

ہفت شہرِ عشق را عطار گشت ماہنوز اندر خمِ یک کوچہ ایم



تیمناً اور تبرکاً کتاب جفرِ جامع کا ایک صفحہ جو اسم مبارک محمدؐ (م ح م د) سے متعلق ہے یہاں نقل کیا جا رہا ہے۔ طالبین ملاحظہ کرلیں۔ یہ صفحہ تیرہویں۱۳ جزو کا آٹھواں صفحہ ہے جو حرف مؔ اور حؔ سے متعلق ہے یعنی حرف م اور ح کے بعد جو دو۲ حرف چاہیں لکھیں۔ تاکہ چار حرف ہوجائیں۔ لکھتے ہوئے یہ چار حرف یقیناً اس صفحہ کے خانوں میں سے کسی ایک خانہ میں ضرور موجود ہوں گے۔ اگر موجود نہ ہوں تو یہ صفحہ غلط ثابت ہوگا۔ اور اگر یہ چار حرف اس صفحہ میں دو جگہ موجود پائے جائیں یا اس کتاب کے دوسرے صفحہ پر موجود ہوں تو یہ صفحہ اور کتاب غلط ثابت ہوگی۔

فقط ان چار حرفوں (م ح م د) کی جگہ اس صفحہ کی تیرہویں سطر اور چوتھے خانہ میں ہے۔ اس خانہ کے چاروں کونوں پر نشان لگا دیئے گئے ہیں تاکہ نمایاں رہے۔

یعنی یہ چار حرف چوتھے خانہ تیرہویں۱۳ محلہ آٹھویں شہر تیرہویں۱۳ ملک جو اقلیم دوم میں واقع ہے اپنا مقام رکھتے ہیں۔

جو اس کتاب لکھنے کے قاعدہ قانون سے بخوبی واقف ہو وہ اس کتاب کو شروع سے آخر تک ابجد کے قاعدہ سے حافظہ کی بنا پر اپنی یاد سے لکھ سکے گا۔ اور چار حرف جو زبان یا قلم سے نکلیں ان کا جائے وقوع فوراً بتادے گا کہ یہ کس جزو کس صفحہ کس سطر اور کس خانہ میں ہے تب اس کتاب کی ظاہری ترتیب اور لکھنے کے قاعدوں کو سمجھ سکے گا۔

اس کتاب کی تصنیف کیوں کی گئی ہے اور اس سے کس قسم کا استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ اور کون سے علوم کون سے مطلب اور راز اس میں چھپے ہوئے ہیں جن کو خود مصنف کتاب حضرت امام المشارق والمغارب مظہر العجائب و مظہر الغرائب مدلول انا مدینۃ العلم و علی بابھا امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام اور ان کی اولاد امجاد جو راسخون فی العلم ہیں جانتے ہیں اور اس کتاب کے علوم کا کچھ حصہ بعض مخلص اور ارادتمندوں کو بھی بطور فیض روحانی عطا فرماتے ہیں۔

گر کران شد قطرۂ از بحر علم خود دہد　　　جملہ اسرار عالم کشف گردد بہر ما

یہ بات تو ہر عاقل پر واضح ہے کہ ایسی عظیم کتاب بے فائدہ اور بے نتیجہ مرتب نہیں کی گئی ہے۔

چون نداری اوستاد کاردان　　　رنج بیہودہ مکش بگذر ازان

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اس کتاب کو شروع سے آخر تک قانون اور قاعدہ اور اس کتاب کی شرائط کے بموجب لکھے تو اس کتاب کے علم باطن سے واقفیت حاصل کر سکے گا اور اس کتاب کے صفحات میں سے ہر صفحہ خود خواص و فوائد کا حامل ثابت ہو گا۔

کتاب فضل تو را آب بحر کافی نیست　　　کہ تر کنم سر انگشت و صفحہ بشمارم

مثال زُبُر و بیّنات

اسم	محمّد			
اسم بالا کو حروف مقطعات میں لکھا	م	ح	م	د
پھر ہر حرف کو الفاظ میں لکھا	مِ ی م	ح ا	مِ ی م	د ا ل
پھر مندرجہ بالا حروف ملفوظی کے زُبُر کو چھوڑ کر بیّنات کو لکھا	ی م	ا	ی م	ا ل
	۱۰ ۴۰	۱	۱۰ ۴۰	۱ ۳۰

پھر اس کے بعد ان کے اعداد نکالے تو

۱۰
۴۰
۱
۱۰
۴۰
۱
۳۰

سب کی میزان یہ نکلی ۱۳۲

اسم اسلام کو بھی	اِسلام				
حروف مقطعات میں لکھا	ا	س	ل	ا	م
	۱	۶۰	۳۰	۱	۴۰

پھر اس کے اعداد نکالے تو

۱
۶۰
۳۰
۱
۴۰

سب کی میزان یہ نکلی ۱۳۲

پس ثابت ہوا کہ اسم محمّد کے بیّنات سے اسلام نکلتا ہے اور اگر کہا جائے کہ یہ تو اتفاق کی بات ہے تو ہم کہیں گے کہ اب دوسری مثال کو دیکھئے اور سمجھئے اس سے زیادہ مناسب مثال تو ہو ہی نہیں سکتی۔

رمزی است کتاب حق تمامی بنظام — اسرار الٰہی است بہر بطن کلام
از اسم محمّدؐ کہ بود مصدر کل — دریاب ز بیّنات نامش اسلام

مثال زُبُر و بیّنات

اسم — **علی**

اسم بالا کو حروف مقطعات میں لکھا — ع ی ن ل ا م ی ا

پھر مندرجہ بالا حروف ملفوظی کے زُبُر کو چھوڑ کر بیّنات کو لکھا —

ی ن ا م ا
۱۰ ۵۰ ۱ ۴۰ ۱

اس کے بعد ان کے اعداد نکالے تو

۱۰
۵۰
۱
۴۰
۱
―――
سب کی میزان نکلی ۱۰۲

اسی طرح
اسم (ایمان) کو بھی — **ایمانُ**

ا ی م ا ن
۱ ۱۰ ۴۰ ۱ ۵۰

پھر اس کے اعداد نکالے تو

۱
۱۰
۴۰
۱
۵۰
―――
سب کی میزان یہ نکلی ۱۰۲

پس ثابت ہوا کہ اسم علی کے بیّنات سے ایمان نکلتا ہے اب اس راز کے ظاہر ہونے کے بعد صاف طور پر معلوم ہو گیا کہ محمد و علی کے درمیان بھی کتنا اتحاد لفظی و معنوی ہے۔

توصیف علیؑ نگنجد اندر اذہان — بیرون بود از فہم معانی و بیان
ایمان بولائیش معلق باشد — دریاب ز بیّنات نامش ایمان

PHONE: 4491

VICE-CHANCELLOR

SENATE HALL, LAHORE

23 May 1966

Syed Abul Hasan Hafizian of Meshed has recaptured in his Sacred Squares the full glory of a mystic art which has been lost to the modern world. The ancient belief in the inherent power of number is in fact belief in the inherent power of the esoteric word. Ever since the Phoenicians and the Hebrews assigned a numerical value to each letter of the alphabet, number and word have been used interchangeably to express meaning on both the conceptual and the mystical planes. In the beginning was the Word — and also Number. The problem of number confronts man as soon as he looks at the variegated face of the earth or, by night, gazes into astronomical space.

It would be wrong to regard number as a mere toy of abstract thought. Number is involved in the basic conception of most religions, as witness the significance of the Trinity in Christianity, of Duality in Zoroastrianism, and of Unity in Islam. From Pythagoras and Plato to Wittgenstein and Whitehead, philosophers have used the concept of number to bridge the gulf between the One and the Many, the ideal and the real. Viewed thus, number becomes an indelible mark on the tablet of eternity.

Looking at Aghae Hafizian's Lauh-e-Mahfooz, imagination reels and reason falters in the attempt to trace the footsteps of the author as he wended his obscure way through mazes of thought, grappling with the perplexities of words and numbers. His work is a marvel wrought not only by superb manipulation of an antique mystery, but also by an over-mastering love for the Holy Prophet. It was his artistic skill and the fervour of his love for the Prophet which, fused into an incandescent flame, illumined all that was dark and revealed to him the meaning of the relationship between the human and the divine. Thus it came about that he was able to make discovery after discovery of a hitherto unknown identity between the Word of God and Sa'di's verse in praise of the Holy Prophet.

I do not know if anything like this has ever been achieved before. It is a magnificent task magnificently performed.

Hamid Ahmad Khan

(Hamid Ahmad Khan)
Vice-Chancellor


بلغ العلى بكماله
كشف الدجى بجماله
حسنت جميع خصاله
صلوا عليه وآله

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ اسماء اور القاب جو قرآن شریف سے لیے گئے ہیں۔

مُحَمَّدٌ	مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ	الشَّاهِدُ	اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
المُصْطَفٰى	اللهُ يَصْطَفِي	السَّاجِدُ	وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ
المُرْتَضٰى	اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى	الحَامِدُ	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
المُجْتَبٰى	وَلٰكِنَّ اللهَ يَجْتَبِي	المُجَاهِدُ	جَاهِدِ الْكُفَّارَ
الضُّحٰى	وَالضُّحٰى	الشَّهِيْدُ	بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيْدًا
الغَالِبُ	لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ	الاَحْمَدُ	اِسْمُهٗ اَحْمَدُ
الصَّاحِبُ	مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ	المَحْمُوْدُ	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
الثَّاقِبُ	النَّجْمُ الثَّاقِبُ	المَشْهُوْدُ	وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ
الطَّيِّبُ	الطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِيْنَ	العَبْدُ	اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ
الحَبِيْبُ	حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ	المُؤَيَّدُ	هُوَ الَّذِيْ اَيَّدَكَ
القَرِيْبُ	وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ	المُتَهَجِّدُ	مِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ
الرَّاغِبُ	وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ	الشَّاكِرُ	شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ
القَانِتُ	اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ	الشَّكُوْرُ	عَبْدًا شَكُوْرًا
المَبْعُوْثُ	هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ	الصَّابِرُ	فَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللهِ
المُحَدِّثُ	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ	الذَّاكِرُ	وَاذْكُرْ رَبَّكَ
السِّرَاجُ	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	الآمِرُ	فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖ
المُسَبِّحُ	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	الطَّاهِرُ	وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
العَابِدُ	وَاعْبُدْ رَبَّكَ	المُطَهَّرُ	وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

المذكر	مذكر ان نفعت الذكرى	الناطق	وما ينطق عن الهوى
المدثر	يا ايها المدثر	الحق	جاء الحق وزهق الباطل
المبشر	انا ارسلناك شاهدا ومبشرا	الخليق	وانك لعلى خلق عظيم
المنذر	انما انت منذر	المرسل	انك لمن المرسلين
البشير	بشيرا ونذيرا	الرسول	يا ايها الرسول
المنير	سراجا منيرا	المتوكل	وتوكل على الحي الذي لا يموت
المنصور	وينصرك الله نصرا عزيزا	المزمل	يا ايها المزمل
المأمور	فاستقم كما امرت	العائل	ووجدك عائلا
الشكور	شاكرا لانعمه	المجادل	وجادلهم بالتي هي احسن
النور	لقد جاءكم من الله نور مبين	العالم	وعلمك ما لم تكن تعلم
الذكر	قد انزل الله اليكم ذكرا	الحاكم	حتى يحكموك
المختار	وربك يخلق ويختار	الخاتم	وخاتم النبيين
السحر	والفجر وليال عشر	القائم	فاقم وجهك
العزيز	عزيز عليه ما عنتم	المحرم	يحرم عليهم الخبائث
الشمس	والشمس وضحيها	الكريم	انه لقول رسول كريم
يس	يس والقرآن الحكيم	الحكيم	فقد آتينا آل ابراهيم الكتاب والحكمة
الواعظ	بالموعظة الحسنة	الرحيم	رؤوف رحيم
الحافظ	والحافظين لحدود الله	المستقيم	فاستقم كما امرت
المطاع	مطاع ثم امين	المعصوم	والله يعصمك
الرفيع	ورفعنا لك ذكرك	النجم	النجم الثاقب
الصادع	فاصدع بما تؤمر	المؤمن	آمن الرسول
المبلغ	يا ايها الرسول بلغ	المبين	اني انا النذير المبين
الرؤوف	بالمؤمنين رؤوف	الامين	مطاع ثم امين
المصدق	مصدق لما معكم	المكين	عند ذي العرش مكين
الصادق	ليسئل الصادقين	المحسن	وجهه لله وهو محسن
السابق	ان الذين سبقت	المتين	ذو القوة المتين

اَلرَّحمة	رَحمةً للعالمين	اَلرّاضي	يعطيك فترضى
ذو القوة	ذو القوة المتين	اَلدّاعي	وداعياً الى الله
الأُمّي	النبي الأُمّي	الهادي	انك لتهدي
النّبي	يا ايها النبي	القاري	اقرأ باسم
المُصلّي	فصلّ لربك وانحر	النّاهي	ونهى النفس عن الهوى
المُزكّي	يتلوا عليهم آياته ويزكيهم	الولي	انما وليكم الله ورسوله
المُنادي	سمعنا منادياً ينادي •	المهدي	اتبعوا من لا يسألكم اجراً وهم مهتدون
القاضي	اذا قضى الله ورسوله		

اللهم صلِّ على محمدٍ وآلِ محمد

يا محمد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ اسماء اور القاب جو
احادیث سے اور بزرگان دین سے منقول ہیں ۔

حبیب اللہ	رحمۃ العالمین	مظہر الاسماء
عبد اللہ	خلیفۃ اللہ فی الارضین	برزخ الکبریٰ
صفی اللہ	نبی الرحمہ	برزخ العظمیٰ
خیرۃ اللہ	قاسم النعمہ	انسان الکامل
نعمۃ اللہ	زین القیامۃ	العبد المؤید
حجۃ اللہ	خیر البریہ	الرسول المسدد
رحمۃ اللہ	قائد الخیر و البرکہ	النبی المہذب
نبی اللہ	افصح العرب	الصفی المقرب
نجی اللہ	خیر البشر	الحبیب المنتجب
صفوۃ اللہ	محلل الطیبات	صاحب الخطبۃ والمنبر
نجیب اللہ	محرم الخبائث	صاحب الرکن والمشعر
امین اللہ	معدن الوحی	صاحب الحظ الاوفر
سفیر اللہ	معدن التنزیل	صاحب الوجہ الانور
مکین اللہ	مظہر الاتم	صاحب الجبین الاظہر
خاصۃ اللہ	ممد الہمم	صاحب البیان الابہر
خالصۃ اللہ	عین العالم	صاحب الشرع الاطہر
مبلغ عن اللہ	اسم الاعظم	صاحب القلب الاطہر
وجہ اللہ	حقیقت الحقائق	صاحب الامۃ الوسطیٰ
اول المسلمین	صبیح الوجہ	صاحب الفضل والعطا
اول العابدین	حامل الہروات	صاحب الجود والسخا
سید المرسلین	واسطۃ الفیض	صاحب الخشوع والبکاء
امام المتقین	شجرۃ مبارکہ	صاحب الانابۃ والصفاء
شفیع المذنبین	شجرۃ زیتونۃ	صاحب الخوف والرجاء

صاحب النور والضياء
صاحب المعجزات الباهرات
صاحب الفرقان في الخطاب
صاحب الحق والصواب
صاحب الدعوة والجواب
صاحب الشفاعة المقبولة
صاحب الدعوة المستجابة
صاحب الحجة الباقية
صاحب العترة الطاهرة
صاحب الملة الحنيفية
صاحب الشريعة المرضية
صاحب الأمة المرحومة
صاحب الدعوة المقبولة
صاحب الوقار والسكينة
صاحب الدين في الطاعة
صاحب الفصاحة والبراعة
صاحب الكرم والشجاعة
صاحب التوكل والقناعة
صاحب الحوض والشفاعة
صاحب الأمة الكثيرة
صاحب البحر الفضيلة
صاحب المنزلة الجليلة
صاحب الدرجة الرفيعة
صاحب المرتبة الخطيرة
صاحب الدين الإسلام
صاحب البيت الحرام

صاحب الركن والمقام
صاحب الصلوة والصيام
صاحب الشريعة والأحكام
صاحب الحل والحرام
صاحب القرآن والفرقان
صاحب الحجة والبرهان
صاحب السيف في البيان
صاحب الفضل والإحسان
صاحب الكرم والامتنان
صاحب المحبة والعرفان
رسول الإنس والجان
صاحب الخلق الجلي
صاحب النور المقفى
صاحب الدين الرضي
صاحب الدين القويم
صاحب الخلق العظيم
صاحب الصراط المستقيم
صاحب الذكر الحكيم
صاحب الملك العظيم
صاحب الركن والحطيم
صاحب الدين الزاهر
صاحب البيان الباهر
صاحب القلب الشاكر
صاحب الأصل الطاهر
صاحب اليمن والسرور
صاحب البركة والحبور

صاحب البيت المعمور
صاحب لواء الحمد
صاحب ما ضل وما غوى
صاحب ما ينطق عن الهوى
صاحب الأمة الوسطى
تالي الآيات
معلم الكتاب والحكمة
من علمه الرحمن
من علمه البيان
من علمه شديد القوى
من هو بالأفق الأعلى
من دنى فتدلى
من رأى آيات ربه الكبرى
من بلغ سدرة المنتهى
من لا يتبع إلا ما يوحى
من له فصل الخطاب
من طاعته بيعة الله
من قلبه عرش الرحمن
سيد أصحاب الكساء
أهل الذكر والثناء
أول المخلوقين نورا
آخر النبيين ظهورا
إمام المقربين عروجا
مصدق المرسلين شهودا
سيد أسرة الصادقين
الفائز بالسباق

اَلفائقُ عَنِ اللحاق
اَلسّابقُ اِلى الخيرات
نورُ الحرمين
ضياءُ المشرقين
اِبنُ الذبيحين
مرآتُ الحضرتين
شفيعٌ في الدارين
حبيبُ الكونين
امامُ القبلتين
قطبُ الكونين
اَبو الطّاهر
اَبو الطّيب
اَبو المساكين
اَبو الارامل
اَبو الائمة
اَبو ابراهيم
اَبو النصر
اَبو اليتامى
اَبو القاسم
اَلعربي
اَلمكي
اَلمدني
اَلابطحي
اَلقرشي
اَليثربي

اَلحجازيُ
اَلعدنانيُ
اَلهاشميُ
اَلتهاميُ
اَلمطّلبي
اَلمتقي
اَلرّشيدُ
اَلخطيبُ
اَلمنيبُ
اَلعادلُ البارُّ المشهود
اَلحامدُ الاحمدُ المحمود
طاؤسُ الكبرياءِ وحمامُ الجبروت
من جسدهٖ صورةُ الملكِ والملكوت
من روحهٖ نسخةُ الاحديةِ في اللاهوت
سراجُ الاصفياء
تاجُ الاولياء
امامُ الاتقياء
خاتمُ الانبياء
سيّدُ البشر
محمّدُ المصطفى
صلّى اللهُ عليهِ وآلهٖ وسلّم
اَللّٰهمّ بلّغ
روحَ نبيّكَ محمّداً عنّا
تحيّةً كثيرةً
وسلاماً

Vice - Chancellor

University of Karachi,
Karachi.

Dated: 20 January, 1964.

I have been overwhelmed by the skill with which Aqai Saiyid Abul Hasan Hafizian has prepared the chart which he has aptly named <u>Lawh-i-Mahfuz</u>. He is obviously so at home in working out the numerical value of words and sentences in accordance with the recognized scales of <u>abjad</u> common to Islamic languages written in the Arabic script that it would be difficult today to find his compeer. Even with his skill, I believe, he would have found the task of preparing the chart too taxing, if he had not been sustained by his love for the Prophet in whose praise the chart has been composed. It is not necessary for me in view of the elaborate explanations given by Mr. Ghulam Husain Thaver to point out the various skilful objectives achieved by the author in his wonderful composition, all these work up to an amazing success in a difficult and time consuming art. I can only express my gratitude to the author for producing a work which the discriminating would find of absorbing interest. I feel quite certain that any one who has an appreciation of skill will be filled with admiration. Those who, like me, share with him reverence and love for the Prophet will find it a source of inspiration and uplifting joy.

I. H. Qureshi

(I. H. Qureshi)
VICE-CHANCELLOR


محمد

سعدی شیرازی علیه الرحمه

ماه فرو ماند از جمال محمدؐ — سرو نروید باعتدال محمدؐ
قدر فلک را کمال و منزلتی نیست — در نظر قدر با کمال محمدؐ
وعدهٔ دیدار هر کسی بقیامت — لیلة الاسریٰ شب وصال محمدؐ
آدم و نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ — آمده مجموع در ظلال محمدؐ
عرصهٔ دنیا مجال همت او نیست — روز قیامت مگر مجال محمدؐ
شمس و قمر در زمین حشر نتابند — نور نتابد مگر جمال محمدؐ
وانهمه پیراسته بجنت و فردوس — بو که قبولش کند بلال محمدؐ
همچو زمین خواهد آسمان که بیفتد — تا بدهد بوسه بر نعال محمدؐ
شاید اگر آفتاب و ماه نتابد — پیش دو ابروی چون هلال محمدؐ
چشم مرا تا بخواب دید جمالش — خواب نمیگیرد از خیال محمدؐ
سعدی اگر عاشقی کنی و جوانی — عشق محمدؐ بس است و آل محمدؐ

وفائی شیرازی علیه الرحمه

تا که خدائی کند خدائی محمدؐ — دست من و دامن ولای محمدؐ
روضهٔ رضوان و حور و جنت و غلمان — روز جزا کمترین عطای محمدؐ
عاجز و محتاج و دردمند و فقیر اند — هر دو سرا بر در سرای محمدؐ
مهر و مه و عرش و فرش و لوح و قلم را — بود و بقا باشد از بقای محمدؐ
قصهٔ لولاک را بخوان که بدانی — خلقت افلاک را برای محمدؐ
گرچه لبسی نارساست خلعت امکان — بر شرف قامت رسای محمدؐ
داد بامکان شرف از انکه خدا بود — عاشق و مشتاق بر لقای محمدؐ
عالم ایجاد روز و شب همه خوانند — هر که بآئین خود ثنای محمدؐ
بدر بهر مه هلال میشود از آن — تا که شود نعل کفش پای محمدؐ
عارف کامل کسی بود که شناسد — قدر محمدؐ ز او صیای محمدؐ
نیست وفائیؔ وفائی ار نسپارد — جان ز وفا بر سر وفای محمدؐ

جودیِ خراسانی علیه الرّحمه

مهر فروغی است از جمال محمدؐ　　ماه کند سجده بر هلالِ محمدؐ

آنچه بتورات و مصحف است و بانجیل　　هست یکی قطره از زلالِ محمدؐ

نیست در اندیشه زآفتاب قیامت　　هر که کند جای در ظلالِ محمدؐ

آئینهٔ حق نما مشاهده بنما　　بینی اگر ذات بی مثالِ محمدؐ

خلقت کونین شد که در همه عالم　　بر همه ظاهر شود جلالِ محمدؐ

ناطقه بندد کلیم راز تکلم　　لب بگشاید اگر بلالِ محمدؐ

چهره بد انسان که هست اگر بنماید　　وصل کجا میدهد وصالِ محمدؐ

عرش کند گرد فرش سجده ز هر سو　　چون کند اندیشهٔ خیالِ محمدؐ

آه که از ضرب سنگ کینه شکستند　　گوهر دندان بی همالِ محمدؐ

جودی اگر بندگی کنی و اطاعت　　حُبّ محمدؐ نما و آلِ محمدؐ

تا بتولاّیشان بروز قیامت　　جای کنی در صف نعالِ محمدؐ



آقای حافظیان محو تحریر

گلہائے عقیدت از حضرت آقائے حافظیان مدظلہ

بگویم ایکه تورا دیده و دلِ بیناست
بگفت ام نگری گفته خدا پیداست

چه ولوله است هویدا بخطّ سخنان
چه غلغله است که در عالم حروف بپاست

جنود فکر بفکرت شد از یسار و یمین
سپاه عقل بحیرت ستاده از چپ و راست

کجاست عیسیِ حکمت ببیند این زنده
کجاست موسیِ فکرت ببیند این سیناست

اگرچه صفحه دفتر ز حرفهاسیه است
در آن سیاهیِ حرفش عجب سفیدی هاست

به بند دیده سر را گشای دیدهٔ سر
بیا بعالم ما و ببین چسان غوغاست

ز سینه که بسوز دهی شود بیرون
ترانه که در آن راز عالم بالاست

بهر سری و بهر جانی و بهر روحی
بهر نباتی و هر دانه که در دنیاست

بذره بین نظر بینی از عیان بینی
حکایت دل مجنون و حالت لیلاست

براه عالم بالا خرد بگوشم گفت
"هزار نکتهٔ باریک تر ز مو اینجاست"

باین کتاب و باین جزء و صفحه سطر و بیوت
چو شرح و بسط دهی لاتعدّ و لاتحصی است

حروف جسم و عدد روح او چو توام شد
دمیده نفخه بآن زنده است و هم گویاست

بحرف خویشتن اول چه حرفها بنشست
ز حرف خویشتن آخر چه حرفها برخاست

ز عرش و کرسی و لوح و قلم قلم زد شد
که این ترانه ز قوسین و قاب اوادنی است

بگو بشیخ منادی اذا کند باذان
که این صحیفه همین مدحت رسول است

ببین که روحِ سخن جمع کل و مظهرِ کل
ز هر طرف شده موجود و ناطق و گویاست

بهر طرف نگری جمله جمله ها بینی
بجمله جملهٔ او نعرهٔ مبارک هاست

موکل زبر و بینات را بنگر
نشسته دامن دل میکشد که جا اینجاست

بگوش هوش بگفتا شهِ سراچهٔ دل
که این اشاره ز ارشاد عالم یکتاست

درآز چاه طبیعت بیا بوادی عِشق نگر براه حقیقت هزار قافله هاست

بهر کجا که فتادی ز پا همان منزل بهر کجا نشستی زمین همان ماواست

بلند کوته و کوته بلند و زشت حسین سیه سفید و بُلَه عقل و بد رَوِشِ زیباست

عجب مدار و مترس و بچشم دل بنگر که این نتیجهٔ دُورانِ کاروانِ فناست

مباد آنکه پریشان شوی و سرگردان بهوش باش که مقصودِ ما همه آنجاست

اگر کسی است در اینخانه حرف یک کافی است که سِرِّ مطلب و رازِ درونِ نسخهٔ ماست

عبث بوادی بیگانگان دین مگذر که دیو و غولِ هوا و هوس در آن صحراست

ز باب علم بشو شهرِ علم را داخل که شاهراه همه رَهرَوانِ راهِ خداست

مقام امن و محل وصال و قُدس و شهود که مُلک و ملت اَرواح اولیاالله است

بنورِ علم به بینی و شش جهت بینی که اسم اعظم و انوار حق بے همتاست

بکن بنورِ ولایت تو راه را روشن وگرنه در تهِ چاهی که سِحر و شعبده راست

دگر ز مرشد و ارشادِ بی خبر پرهیز مثال کافرِ بی اعتقاد و قبله نماست

کنی ز علم و عمل گر ذخیره حافظیان بچشم خویش ببینی نتیجه اش فرداست

